وَلَا تُجَٰدِلُوٓاْ أَهۡلَ ٱلۡكِتَٰبِ إِلَّا بِٱلَّتِي هِيَ أَحۡسَنُ إِلَّا
اور نہ | تم بحث کرو- تم جھگڑو | اہل | کتاب سے | مگر | ساتھ اس طریقے کے | وہ جو | سب سے اچھا ہے | سوائے

ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ مِنۡهُمۡۖ وَقُولُوٓاْ ءَامَنَّا بِٱلَّذِيٓ أُنزِلَ إِلَيۡنَا وَأُنزِلَ
ان لوگوں کے | جنہوں نے ظلم کیا | ان میں سے | اور کہو | ایمان لائے ہم | ساتھ اس چیز کے جو | اتاری گئی | ہماری طرف | اور اتاری گئی

إِلَيۡكُمۡ وَإِلَٰهُنَا وَإِلَٰهُكُمۡ وَٰحِدٞ وَنَحۡنُ لَهُۥ مُسۡلِمُونَ
تمہاری طرف | اور الہ ہمارا | اور الہ تمہارا | ایک ہے | اور ہم | اس کے لئے | فرمانبردار ہیں

٤٦ وَكَذَٰلِكَ أَنزَلۡنَآ إِلَيۡكَ ٱلۡكِتَٰبَۚ فَٱلَّذِينَ ءَاتَيۡنَٰهُمُ
۲۹:٤٦ | اور اسی طرح | نازل کی ہم نے | آپ کی طرف | کتاب | تو وہ لوگ | دی ہم نے ان کو

ٱلۡكِتَٰبَ يُؤۡمِنُونَ بِهِۦۖ وَمِنۡ هَٰٓؤُلَآءِ مَن يُؤۡمِنُ بِهِۦۚ وَمَا
کتاب | وہ ایمان رکھتے ہیں | ساتھ اس کے | اور سے | یہ لوگوں میں | جو | ایمان رکھتا ہے | ساتھ اس کے | اور نہیں

يَجۡحَدُ بِـَٔايَٰتِنَآ إِلَّا ٱلۡكَٰفِرُونَ ٤٧ وَمَا كُنتَ تَتۡلُواْ مِن
انکار کرتے | ہماری آیات کا | مگر | کافر لوگ | ۲۹:٤٧ | اور نہ | تھے تم | تم پڑھتے | اس سے

قَبۡلِهِۦ مِن كِتَٰبٖ وَلَا تَخُطُّهُۥ بِيَمِينِكَۖ إِذٗا لَّٱرۡتَابَ
پہلے | کوئی | کتاب | اور نہ | تم لکھتے تھے اس کو | اپنے دائیں ہاتھ سے | تب البتہ | شک میں پڑجاتے

ٱلۡمُبۡطِلُونَ ٤٨ بَلۡ هُوَ ءَايَٰتُۢ بَيِّنَٰتٞ فِي صُدُورِ ٱلَّذِينَ
باطل پرست | ۲۹:٤٨ | بلکہ | وہ | آیات ہیں- نشانیاں ہیں | روشن | میں | سینوں میں | ان لوگوں کے

أُوتُواْ ٱلۡعِلۡمَۚ وَمَا يَجۡحَدُ بِـَٔايَٰتِنَآ إِلَّا ٱلظَّٰلِمُونَ ٤٩ وَقَالُواْ
جو دیئے گئے | علم | اور نہیں | انکار کرتے | ہماری آیات کا | مگر | ظالموں نے | ۲۹:٤٩ | اور وہ کہتے ہیں

لَوۡلَآ أُنزِلَ عَلَيۡهِ ءَايَٰتٞ مِّن رَّبِّهِۦۖ قُلۡ إِنَّمَا ٱلۡأٓيَٰتُ عِندَ ٱللَّهِ
کیوں نہیں | اتاری گئیں | اس پر | آیات- نشانیاں- معجزات | سے | اس کے رب کی طرف | کہہ دیجئے | بیشک | آیات- نشانیاں | پاس | اللہ کے

وَإِنَّمَآ أَنَا۠ نَذِيرٞ مُّبِينٌ ٥٠ أَوَلَمۡ يَكۡفِهِمۡ أَنَّآ أَنزَلۡنَا عَلَيۡكَ
اور بیشک | میں | ڈرانے والا ہوں | کھلم کھلا | ۲۹:٥٠ | کیا بھلا نہیں | کافی ان کو | بیشک ہم نے | نازل کیا ہم نے | آپ پر

ٱلۡكِتَٰبَ يُتۡلَىٰ عَلَيۡهِمۡۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَرَحۡمَةٗ وَذِكۡرَىٰ
کتاب کو | جو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں | ان کو | بیشک | میں | اس | رحمت ہے | اور نصیحت

لِقَوۡمٖ يُؤۡمِنُونَ ٥١ قُلۡ كَفَىٰ بِٱللَّهِ بَيۡنِي وَبَيۡنَكُمۡ
اس قوم کے لئے | جو ایمان رکھتی ہو | ۲۹:٥١ | کہہ دیجئے | کافی ہے | اللہ تعالیٰ | میرے درمیان | اور تمہارے درمیان

شَهِيدٗاۖ يَعۡلَمُ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۗ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ
گواہ | وہ جانتا ہے | جو | میں ہے | آسمانوں | اور زمین میں | اور وہ لوگ | جو ایمان لائے

بِٱلۡبَٰطِلِ وَكَفَرُواْ بِٱللَّهِ أُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡخَٰسِرُونَ ٥٢
باطل کے ساتھ | اور انہوں نے کفر کیا | اللہ کا | یہی لوگ | وہ ہیں | نقصان اٹھانے والے ہیں | ۲۹:٥۲

پارہ ٢١

٤٦. اور اہل کتاب کے ساتھ بحث و مباحثہ نہ کرو مگر اس طریقہ پر جو عمدہ ہو مگر ان کے ساتھ جو ان میں ظالم ہیں، اور صاف اعلان کردو کہ ہمارا تو اس کتاب پر بھی ایمان ہے جو ہم پر اتاری گئی اور اس پر بھی جو تم پر اتاری گئی، ہمارا تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ ہم سب اسی کے حکم برادر ہیں۔

٤٧. اور ہم نے اسی طرح آپ کی طرف اپنی کتاب نازل فرمائی ہے، پس جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ اس پر ایمان لاتے ہیں، اور ان (مشرکین) میں سے بعض اس پر ایمان رکھتے ہیں، اور ہماری آیتوں کا انکار صرف کافر ہی کرتے ہیں۔

٤٨. اس سے پہلے تو آپ کوئی کتاب پڑھتے نہ تھے نہ کسی کتاب کو اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے کہ یہ باطل پرست لوگ شک و شبہ میں پڑتے

٤٩. بلکہ یہ قرآن تو روشن آیتیں ہیں اہل علم کے سینوں میں محفوظ ہیں، ہماری آیتوں کا منکر سوائے ظالموں کے اور کوئی نہیں۔

٥٠. انہوں نے کہا کہ اس پر کچھ نشانیاں (معجزات) اس کے رب کی طرف سے کیوں نہیں اتارے گئے۔ آپ کہہ دیجئے کہ نشانیاں تو سب اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں، میں تو صرف کھلم کھلا آگاہ کر دینے والا ہوں۔

٥١. کیا انہیں یہ کافی نہیں؟ کہ ہم نے آپ پر کتاب نازل فرمائی جو ان پر پڑھی جا رہی ہے، اس میں رحمت (بھی) ہے اور نصیحت (بھی) ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

٥٢. کہہ دیجئے کہ مجھ میں اور تم میں اللہ تعالیٰ کا گواہ ہونا کافی ہے، وہ آسمان و زمین کی ہرچیز کا عالم ہے، جو لوگ باطل کے ماننے والے اور اللہ تعالیٰ سے کفر کرنے والے ہیں وہ زبردست نقصان اور گھاٹے میں ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاءَهُمُ الْعَذَابُ
اور وہ جلدی مانگتے ہیں تجھ سے | عذاب کو | اور اگر نہ ہوتی | ایک میعاد | مقرر | البتہ آجاتا ان کے پاس | عذاب

وَلَيَأْتِيَنَّهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٣﴾ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ
اور البتہ وہ ضرور آئے گا ان کے پاس | اچانک | اور وہ | نہ | شعور رکھتے ہوں گے | ۲۹:۵۳ | وہ جلدی مانگتے ہیں تجھ سے | عذاب

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿٥٤﴾ يَوْمَ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ
اور بیشک | جہنم | البتہ گھیرنے والی ہے | کافروں کو | ۲۹:۵۴ | جس دن | ڈھانپ لے گا ان کو | عذاب

مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ
سے | ان کے اوپر | اور سے | نیچے | ان کے پاؤں کے | اور وہ کہے گا | چکھو | جو | تھے تم | تم عمل کرتے

﴿٥٥﴾ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ
۲۹:۵۵ | اے میرے بندو | وہ لوگ | جو ایمان لائے | بیشک | میری زمین | کشادہ ہے | پس میری ہی | تم میری عبادت کرو

﴿٥٦﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِينَ
۲۹:۵۶ | ہر | نفس | چکھنے والا ہے | موت کو | پھر | ہماری طرف | تم سب لوٹائے جاؤ گے | ۲۹:۵۷ | اور وہ لوگ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُم مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي
جو ایمان لائے | اور انہوں نے عمل کیے | اچھے | البتہ ہم ضرور ٹھکانہ دیں گے ان کو | میں سے | جنت | بالاخانوں | بہتی ہوں گی

مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿٥٨﴾ الَّذِينَ
سے | ان کے نیچے | نہریں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | ان میں | کتنا اچھا ہے | اجر | ان عمل کرنے والوں کا | ۲۹:۵۸ | وہ لوگ

صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٥٩﴾ وَكَأَيِّن مِّن دَابَّةٍ لَّا تَحْمِلُ
جو صبر کرتے ہیں | اوپر | اپنے رب | بھروسہ کرتے ہیں - توکل کرتے ہیں | ۲۹:۵۹ | اور کتنے ہی | میں سے | جانوروں | نہیں | اٹھائے ہوئے

رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦٠﴾ وَلَئِن
اپنا رزق | اللہ تعالیٰ | رزق دیتا ہے ان کو | اور تم کو بھی | اور وہ | سننے والا ہے، | جاننے والا ہے | ۲۹:۶۰ | اور البتہ اگر

سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
پوچھو تم ان سے - سوال کرو تم ان سے | کس نے | پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو | اور مسخر کیا | سورج کو | اور چاند کو

لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٦١﴾ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ
البتہ وہ ضرور کہیں گے | اللہ نے | تو کہاں سے وہ پھیرے جاتے ہیں | ۲۹:۶۱ | اللہ تعالیٰ | پھیلا دیتا ہے | رزق کو | جس کے لئے | چاہتا ہے | میں سے

عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٢﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُم
اپنے بندوں | اور تنگ کردیتا ہے | اس کے لئے | بیشک اللہ تعالیٰ | ہر | چیز کو | جاننے والا ہے | ۲۹:۶۲ | اور البتہ اگر | پوچھو تم ان سے

مَّن نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِن بَعْدِ مَوْتِهَا
کس نے | نازل کیا | سے | آسمان | پانی | پھر زندہ کیا | ساتھ اس کے | زمین کو | بعد | اس کی موت کے

لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٣﴾
البتہ وہ ضرور کہیں گے | اللہ نے | کہہ دیجئے | سب تعریف | اللہ کے لئے ہے | بلکہ | اکثر ان میں سے | نہیں | عقل رکھتے | ۲۹:۶۳

٥٣. یہ لوگ آپ سے عذاب کی جلدی کر رہے ہیں، اگر میری طرف سے مقرر کیا ہوا وقت نہ ہوتا تو ابھی تک ان کے پاس عذاب آچکا ہوتا، یہ یقینی بات ہے کہ اچانک ان کی بے خبری میں ان کے پاس عذاب آپہنچے

٥٤. یہ عذاب کی جلدی مچا رہے ہیں اور (تسلی رکھیں) جہنم کافروں کو گھیر لینے والی ہے۔

٥٥. اس دن انکے اوپر تلے سے انہیں عذاب ڈھانپ رہا ہوگا اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اب اپنے (بد) اعمال کا مزہ چھکو۔

٥٦. اے میرے ایماندار بندو! میری زمین بہت کشادہ ہے سو تم میری ہی عبادت کرو

٥٧. ہر جاندار موت کا مزہ چکھنے والا ہے اور تم سب ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے۔

٥٨. اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے انہیں یقیناً جنت کے ان بالا خانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے چشمے بہہ رہے ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، نیک کام کرنے والوں کا کیا ہی اچھا اجر ہے۔

٥٩. وہ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب تعالیٰ پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

٦٠. اور بہت سے جانور ہیں جو اپنی روزی اٹھائے نہیں پھرتے ان سب کو اور تمہیں بھی اللہ تعالیٰ ہی روزی دیتا ہے، وہ بڑا ہی سننے والا ہے۔

٦١. اور اگر آپ ان سے دریافت کریں کہ زمین و آسمان کا خالق اور سورج اور چاند کو کام میں لگانے والا کون ہے؟ تو ان کا جواب یہی ہوگا کہ اللہ تعالیٰ، پھر کدھر الٹے جا رہے ہیں

٦٢. اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے فراخ روزی دیتا ہے اور جسے چاہے تنگ، یقیناً اللہ تعالیٰ ہرچیز کا جاننے والا ہے۔

٦٣. اور اگر آپ ان سے سوال کریں کہ آسمان سے پانی اتار کر زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کس نے کیا؟ تو یقیناً ان کا جواب یہی ہوگا اللہ تعالیٰ نے۔ آپ کہہ دیجئے کہ ہر تعریف اللہ ہی کے لئے سزاوار ہے، بلکہ ان میں اکثر بے عقل ہیں۔

وَمَا هَٰذِهِ ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَآ إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ ۚ وَإِنَّ ٱلدَّارَ ٱلْءَاخِرَةَ لَهِىَ
اور نہیں | یہ | زندگی | دنیا کی | مگر | دل کا بہلاوا | اور کھیل | اور بیشک | گھر | آخرت کا | البتہ وہی ہے

ٱلْحَيَوَانُ ۚ لَوْ كَانُوا۟ يَعْلَمُونَ ﴿٦٤﴾ فَإِذَا رَكِبُوا۟ فِى ٱلْفُلْكِ دَعَوُا۟ ٱللَّهَ
زندگی - زندہ رہنے کی جگہ | کاش ہوتے | وہ | علم رکھتے | ٢٩:٦٤ | پھر جب | وہ سوار ہوتے ہیں | میں | کشتی | پکارتے ہیں | اللہ تعالیٰ کو

مُخْلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ فَلَمَّا نَجَّىٰهُمْ إِلَى ٱلْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾
خالص کرنے والے | اس کے لئے | دین کو | تو جب | وہ نجات دیتا ہے ان کو | طرف | خشکی کے | اچانک | وہ | شرک کرنے لگتے ہیں | ٢٩:٦٥

لِيَكْفُرُوا۟ بِمَآ ءَاتَيْنَٰهُمْ وَلِيَتَمَتَّعُوا۟ ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾
تاکہ وہ ناشکری کریں | اس چیز کی | جو دی ہم نے ان کو | اور تاکہ وہ فائدہ اٹھائیں | پس عنقریب | وہ جان لیں گے | ٢٩:٦٦

أَوَلَمْ يَرَوْا۟ أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا ءَامِنًا وَيُتَخَطَّفُ ٱلنَّاسُ مِنْ
کیا بھلا نہیں | انہوں نے دیکھا | بیشک ہم نے | بنایا | حرم کو | امن والا | اور اچک لئے جاتے ہیں | لوگ | سے

حَوْلِهِمْ ۚ أَفَبِٱلْبَٰطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ ٱللَّهِ يَكْفُرُونَ ﴿٦٧﴾
ان کے آس پاس | کیا بھلا ساتھ باطل کے | اور نعمت کا | وہ ایمان لائیں گے - وہ ایمان لاتے ہیں | اللہ کی | انکار کرتے ہیں | ٢٩:٦٧

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ ٱفْتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِٱلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُۥٓ ۚ
اور کون | بڑا ظالم ہے | اس سے | جو گھڑ لے | پر | اللہ | کوئی جھوٹ | یا | جھٹلائے | حق کو | جبکہ | وہ آجائے اس کے پاس

أَلَيْسَ فِى جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَٰفِرِينَ ﴿٦٨﴾ وَٱلَّذِينَ جَٰهَدُوا۟
کیا نہیں ہے | میں | جہنم | ٹھکانہ | کافروں کے لئے | ٢٩:٦٨ | اور وہ لوگ | جو جدوجہد کریں

فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَإِنَّ ٱللَّهَ لَمَعَ ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿٦٩﴾
ہماری راہ میں | البتہ ہم ضرور رہنمائی کریں گے ان کی | اپنے راستوں کی (طرف) | اور بیشک | اللہ تعالیٰ البتہ ساتھ ہے | احسان کرنے والوں کے | ٢٩:٦٩

٣٠ سُورَةُ الرُّوم ٦٠

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

١/٤ الحزب ٤١

الٓمٓ ﴿١﴾ غُلِبَتِ ٱلرُّومُ ﴿٢﴾ فِىٓ أَدْنَى ٱلْأَرْضِ وَهُم مِّنۢ
الف لام میم - | ٣٠:١ | مغلوب ہوگئے | رومی | ٣٠:٢ | میں | قریب کی | زمین | اور وہ | سے

بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ ﴿٣﴾ فِى بِضْعِ سِنِينَ ۗ لِلَّهِ ٱلْأَمْرُ
بعد | اپنی مغلوبیت کے | عنقریب وہ غالب آجائیں گے | ٣٠:٣ | میں | چند | سالوں | اللہ ہی کے لئے ہے | اختیار

مِن قَبْلُ وَمِنۢ بَعْدُ ۚ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ ٱلْمُؤْمِنُونَ ﴿٤﴾
اس سے پہلے | اور اس کے بعد | اور اس دن | خوش ہوجائیں گے | ایمان والے | ٣٠:٤

بِنَصْرِ ٱللَّهِ ۚ يَنصُرُ مَن يَشَآءُ ۖ وَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ﴿٥﴾
مدد کے ساتھ | اللہ کی | مدد کرتا ہے وہ | جس کی | چاہتا ہے | اور وہ | زبردست ہے | رحم فرمانے والا ہے | ٣٠:٥

٦٤. اور دنیا کی یہ زندگانی تو محض کھیل تماشا ہے، البتہ آخرت کے گھر کی زندگی حقیقی زندگی ہے، کاش! یہ جانتے ہوتے۔

٦٥. پس یہ لوگ جب کشتیوں میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ہی کو پکارتے ہیں اس کے لئے عبادت کو خالص کرکے پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف بچا لاتا ہے تو اسی وقت شرک کرنے لگتے ہیں۔

٦٦. تاکہ ہماری دی ہوئی نعمتوں سے مکرتے رہیں اور برتتے رہیں، ابھی ابھی پتہ چل جائے گا۔

٦٧. کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے حرم کو با امن بنا دیا ہے حالانکہ ان کے ارد گرد سے لوگ اچک لئے جاتے ہیں، کیا یہ باطل پر تو یقین رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر ناشکری کرتے ہیں۔

٦٨. اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا؟ جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے، یا جب حق اس کے پاس آجائے وہ اسے جھٹلائے، کیا ایسے کافروں کا ٹھکانا جہنم نہ ہوگا؟

٦٩. اور جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں ہم انہیں اپنی راہیں ضرور دکھا دیں گے، یقیناً اللہ نیکوکاروں کا ساتھی ہے۔

سورۃ الرُّوم
مکہ
سورہ نمبر: ٣٠ آیات: ٦٠

١. الم

٢. رومی مغلوب ہوگئے ہیں

٣. نزدیک کی زمین پر اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب آجائیں گے۔

٤. چند سال میں ہی، اس سے پہلے اور اس کے بعد بھی اختیار اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ اس روز مسلمان شادمان ہوں گے۔

٥. اللہ کی مدد سے وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے اصل غالب اور مہربان وہی ہے۔

وَعْدَ ٱللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ ٱللَّهُ وَعْدَهُۥ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

وعدہ ہے | اللہ کا | نہیں | خلاف کرے گا | اللہ | اپنے وعدے کو | لیکن | اکثر | لوگ | نہیں | جانتے

٦ يَعْلَمُونَ ظَٰهِرًا مِّنَ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ ٱلْءَاخِرَةِ هُمْ

۳۰:۶ | وہ جانتے ہیں | ظاہری پہلو | سے | زندگی | دنیا کی | اور وہ | سے | آخرت | وہ

غَٰفِلُونَ ٧ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا۟ فِىٓ أَنفُسِهِم ۗ مَّا خَلَقَ ٱللَّهُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ

غافل ہیں | ۳۰:۷ | کیا بھلا نہیں | انہوں نے غور و فکر کیا | میں | اپنے نفسوں | نہیں | پیدا کیا | اللہ نے | آسمانوں کو

وَٱلْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ إِلَّا بِٱلْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا

اور زمین کو | اور جو | ان دونوں کے درمیان ہے | مگر | حق کے ساتھ | اور ایک مدت تک کے لئے | مقرر | اور بیشک | بہت سے

مِّنَ ٱلنَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكَٰفِرُونَ ٨ أَوَلَمْ يَسِيرُوا۟ فِى

میں سے | لوگوں | ساتھ ملاقات کے | اپنے رب کی | البتہ انکاری ہیں | ۳۰:۸ | کیا بھلا ہیں وہ | چلے پھرے | میں

ٱلْأَرْضِ فَيَنظُرُوا۟ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوٓا۟

زمین | تو وہ دیکھتے | کس طرح | ہوا | انجام | ان لوگوں کا | جو ان سے پہلے تھے | وہ تھے

أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا۟ ٱلْأَرْضَ وَعَمَرُوهَآ أَكْثَرَ مِمَّا

زیادہ شدید۔ زیادہ طاقتور | ان سے | قوت میں | اور انہوں نے کھودا | زمین کو | اور آباد کیا اس کو | زیادہ | اس سے

عَمَرُوهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِٱلْبَيِّنَٰتِ ۖ فَمَا كَانَ ٱللَّهُ

جو انہوں نے آباد کیا اس کو | اور آئے ان کے پاس | ان کے رسولوں نے | ساتھ روشن دلائل کے | تو نہ | تھا | اللہ

لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ٩ ثُمَّ كَانَ

کہ ظلم کرتا ان پر | لیکن | تھے وہ | اپنی جانوں پر | وہ ظلم کرتے | ۳۰:۹ | پھر | ہوا

عَٰقِبَةَ ٱلَّذِينَ أَسَٰٓـُٔوا۟ ٱلسُّوٓأَىٰٓ أَن كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ وَكَانُوا۟

انجام | ان لوگوں کا | جنہوں نے برا کیا | بہت برا | کہ | انہوں نے جھٹلایا | آیات کو | اللہ کی | اور تھے وہ

بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ١٠ ٱللَّهُ يَبْدَؤُا۟ ٱلْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

ساتھ ان کے | مذاق اڑاتے | ۳۰:۱۰ | اللہ تعالیٰ | ابتدا کرتا ہے | تخلیق کی | پھر | اعادہ کرے گا اس کا | پھر | اس کی طرف | تم لوٹائے جاؤ گے

١١ وَيَوْمَ تَقُومُ ٱلسَّاعَةُ يُبْلِسُ ٱلْمُجْرِمُونَ ١٢ وَلَمْ يَكُن لَّهُم مِّن

۳۰:۱۱ | اور جس دن | قائم ہوگی | قیامت | ناامید ہوجائیں گے | مجرم لوگ | ۳۰:۱۲ | اور نہ | ہوں گے | ان کے لئے | میں سے

شُرَكَآئِهِمْ شُفَعَٰٓؤُا۟ وَكَانُوا۟ بِشُرَكَآئِهِمْ كَٰفِرِينَ

ان کے شریکوں | سفارشی | اور وہ ہوجائیں گے | ساتھ اپنے شریکوں کے | انکاری۔ منکر

١٣ وَيَوْمَ تَقُومُ ٱلسَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ١٤ فَأَمَّا ٱلَّذِينَ

۳۰:۱۳ | اور جس روز | قائم ہوگی | قیامت | اس دن | وہ جدا جدا ہوں گے | ۳۰:۱۴ | تو رہے | وہ لوگ

ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ فَهُمْ فِى رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ١٥

جو ایمان لائے | اور انہوں نے عمل کیے | اچھے۔ نیک | تو وہ | میں | ایک باغ | خوش و خرم کردیے جائیں گے۔ شاداں وفرحاں رکھے جائیں گے | ۳۰:۱۵

٦. اللہ کا وعدہ ہے، اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کا خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

٧. وہ تو (صرف) دنیاوی زندگی کے ظاہر کو (ہی) جانتے ہیں اور آخرت سے بالکل ہی بے خبر ہیں۔

٨. کیا ان لوگوں نے اپنے دل میں یہ غور نہیں کیا؟ کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں کو اور زمین اور ان کے درمیان جو کچھ ہے سب کو بہترین قرینے سے مقرر وقت تک کے لئے (ہی) پیدا کیا ہے، ہاں اکثر لوگ یقیناً اپنے رب کی ملاقات کے منکر ہیں۔

٩. کیا انہوں نے زمین میں چل پھر کر یہ نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیسا (برا) ہوا وہ ان سے بہت زیادہ توانا اور طاقتور تھے اور انہوں نے (بھی) زمین بوئی جوتی تھی اور ان سے زیادہ آباد کی تھی، اور ان کے پاس ان کے رسول روشن دلائل لے کر آئے تھے، یہ تو ناممکن تھا کہ اللہ تعالیٰ ان پر ظلم کرتا لیکن (دراصل) وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

١٠. پھر آخر برا کرنے والوں کا بہت ہی برا انجام ہوا، اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو جھٹلاتے تھے اور ان کی ہنسی اڑاتے تھے۔

١١. اللہ تعالیٰ ہی مخلوق کی ابتدا کرتا ہے پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

١٢. اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو گنا ہگار حیرت زدہ رہ جائیں گے۔

١٣. اور ان تمام تر شریکوں میں سے ایک بھی ان کا شفارشی نہ ہوگا، اور (خود یہ بھی) اپنے شریکوں کے منکر ہوجائیں گے۔

١٤. اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن (جماعتیں) الگ الگ ہوجائیں گی۔

١٥. جو ایمان لا کر نیک اعمال کرتے رہے وہ تو جنت میں خوش و خرم کر دیئے جائیں گے۔

وَأَمَّا ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَكَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَا وَلِقَآيِٕ ٱلۡأٓخِرَةِ
اور رہے | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | اور جھٹلایا | ہماری آیات کو | اور ملاقات کو | آخرت کی

فَأُوْلَٰٓئِكَ فِي ٱلۡعَذَابِ مُحۡضَرُونَ ١٦ فَسُبۡحَٰنَ ٱللَّهِ حِينَ تُمۡسُونَ
تو یہی لوگ | میں | عذاب | حاضر رکھے جائیں گے | ۳۰:۱۶ | پس پاک ہے | اللہ | جب | تم شام کرتے ہو

وَحِينَ تُصۡبِحُونَ ١٧ وَلَهُ ٱلۡحَمۡدُ فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ
اور جب | تم صبح کرتے ہو | ۳۰:۱۷ | اور اسی کے لئے | تمام تعریفیں | میں | آسمانوں | اور زمین میں

وَعَشِيّٗا وَحِينَ تُظۡهِرُونَ ١٨ يُخۡرِجُ ٱلۡحَيَّ مِنَ ٱلۡمَيِّتِ وَيُخۡرِجُ
اور تیسرے پہر | اور جس وقت | تم ظہر کرتے ہو | ۳۰:۱۸ | وہ نکالتا ہے | زندہ کو | سے | مردہ | اور وہ نکالتا ہے

ٱلۡمَيِّتَ مِنَ ٱلۡحَيِّ وَيُحۡيِ ٱلۡأَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَاۚ وَكَذَٰلِكَ تُخۡرَجُونَ
مردہ کو | سے | زندہ | اور وہ زندہ کرتا ہے | زمین کو | بعد | اس کی موت کے | اور اسی طرح | تم سب نکالے جاؤ گے

١٩ وَمِنۡ ءَايَٰتِهِۦٓ أَنۡ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٖ ثُمَّ إِذَآ أَنتُم بَشَرٞ
۳۰:۱۹ | اورمیں سے ہے | اس کی نشانیوں | کہ | اس نے پیدا کیا تم کو | سے | مٹی | پھر | دفعتاً | تم | انسان ہو

تَنتَشِرُونَ ٢٠ وَمِنۡ ءَايَٰتِهِۦٓ أَنۡ خَلَقَ لَكُم مِّنۡ أَنفُسِكُمۡ
پھیلتے چلے جارہے ہو | ۳۰:۲۰ | اور اس کی | نشانیوں میں سے ہے | کہ | اس نے پیدا کیے | تمہارے لئے | سے | تمہارے نفسوں

أَزۡوَٰجٗا لِّتَسۡكُنُوٓاْ إِلَيۡهَا وَجَعَلَ بَيۡنَكُم مَّوَدَّةٗ وَرَحۡمَةًۚ
جوڑے | تاکہ تم سکون پاؤ | ان کی طرف | اور اس نے ڈال دی | تمہارے درمیان | محبت | اور رحمت

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَٰتٖ لِّقَوۡمٖ يَتَفَكَّرُونَ ٢١ وَمِنۡ ءَايَٰتِهِۦ
بیشک | اس | میں | البتہ نشانیاں ہیں | ان لوگوں کے لئے | جو غور و فکر کرتے ہیں | ۳۰:۲۱ | اور میں سے ہے | اور اس کی نشانیوں

خَلۡقُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَٱخۡتِلَٰفُ أَلۡسِنَتِكُمۡ وَأَلۡوَٰنِكُمۡۚ
پیدائش | آسمانوں | اور زمین کی | اور اختلاف | تمہاری زبانوں کا | اور تمہارے رنگوں کا

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَٰتٖ لِّلۡعَٰلِمِينَ ٢٢ وَمِنۡ ءَايَٰتِهِۦ مَنَامُكُم
بیشک | میں | اس | البتہ نشانیاں ہیں | علم والوں کے لئے | ۳۰:۲۲ | میں سے ہے | اور اس کی نشانیوں | سونا تمہارا

بِٱلَّيۡلِ وَٱلنَّهَارِ وَٱبۡتِغَآؤُكُم مِّن فَضۡلِهِۦٓۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
اور رات کو | اور دن کو | اور تلاش کرنا تمہارا | میں سے | اس کے فضل | یقیناً | اس میں | البتہ

لَأٓيَٰتٖ لِّقَوۡمٖ يَسۡمَعُونَ ٢٣ وَمِنۡ ءَايَٰتِهِۦ يُرِيكُمُ ٱلۡبَرۡقَ
نشانیاں ہیں | ان لوگوں کے لئے | جو سنتے ہیں | ۳۰:۲۳ | میں سے ہے | اور اس کی نشانیوں | کہ وہ دکھاتا ہے تم کو | بجلی

خَوۡفٗا وَطَمَعٗا وَيُنَزِّلُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءٗ فَيُحۡيِۦ بِهِ ٱلۡأَرۡضَ
خوف کے ساتھ | اور امید کے ساتھ | اور وہ اتارتا ہے | سے | آسمان | پانی | پھر وہ زندہ کرتا ہے | ساتھ اس کے | زمین کو

بَعۡدَ مَوۡتِهَآۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَٰتٖ لِّقَوۡمٖ يَعۡقِلُونَ ٢٤
بعد | اس کی موت (مردنی) کے | یقیناً | اس | میں | البتہ نشانیاں ہیں | اس قوم کے لئے | جو عقل رکھتی ہو | ۳۰:۲۴

۱۶. اور جنہوں نے کفر کیا تھا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کی ملاقات کو جھوٹا ٹھہرایا تھا وہ سب عذاب میں پکڑ کر حاضر رکھے جائیں گے۔

۱۷. پس اللہ تعالیٰ کی تسبیح پڑھا کرو جب کہ تم شام کرو اور جب صبح کرو۔

۱۸. تمام تعریفوں کے لائق آسمان و زمین میں صرف وہی ہے تیسرے پہر کو اور ظہر کے وقت بھی (اس کی پاکیزگی بیان کرو)۔

۱۹. (وہی) زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہی زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے اسی طرح تم (بھی) نکالے جاؤ گے۔

۲۰. اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر اب انسان بن کر (چلتے پھرتے) پھیل رہے ہو

۲۱. اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تمہاری ہی جنس سے بیویاں پیدا کیں تاکہ تم آرام پاؤ، اس نے تمہارے درمیان محبت اور ہمدردی قائم کر دی، یقیناً غورو فکر کرنے والوں کے لئے اس میں بہت نشانیاں ہیں۔

۲۲. اس (کی قدرت) کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا اختلاف (بھی) ہے، دانش مندوں کیلئے اس میں یقیناً بڑی نشانیاں ہیں۔

۲۳. اور (بھی) اس کی (قدرت کی) نشانی تمہاری راتوں اور دن کی نیند میں ہے اور اس کے فضل (یعنی روزی) کو تمہارا تلاش کرنا بھی ہے جو لوگ (کان لگا کر) سننے کے عادی ہیں ان کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

۲۴. اور اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ (بھی) ہے کہ وہ تمہیں ڈرانے اور امیدوار بنانے کے لئے بجلیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے بارش برساتا ہے اور اس سے مردہ زمین کو زندہ کر دیتا ہے، اس میں (بھی) عقلمندوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ ءَايَٰتِهِۦٓ أَن تَقُومَ ٱلسَّمَآءُ وَٱلْأَرْضُ بِأَمْرِهِۦ ۚ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ
میں سے ہے | اور اس کی نشانیوں | کہ | قائم ہے | آسمان | اور زمین | ساتھ اس کے حکم کے | پھر | جب | وہ پکارے گا تم کو

دَعْوَةً مِّنَ ٱلْأَرْضِ إِذَآ أَنتُمْ تَخْرُجُونَ ﴿٢٥﴾ وَلَهُۥ مَن فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ
پکارنا | سے | زمین | تب | تم | تم نکلو گے | ۳۰:۲۵ | اور اس کے لئے ہے | جو بھی | میں ہے | آسمانوں

وَٱلْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَّهُۥ قَٰنِتُونَ ﴿٢٦﴾ وَهُوَ ٱلَّذِى يَبْدَؤُا۟ ٱلْخَلْقَ ثُمَّ
اور زمین میں ہے | سب کے سب | اس کے لئے | فرمانبردار ہیں | ۳۰:۲۶ | اور وہ اللہ | وہ ذات ہے | جو ابتدا کرتا ہے | تخلیق کی | پھر

يُعِيدُهُۥ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ وَلَهُ ٱلْمَثَلُ ٱلْأَعْلَىٰ فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ
وہ لوٹائے گا اس کو | اور وہ | زیادہ آسان ہے | اس پر | اور اسی کے لئے ہے | مثال | سب سے بلند | میں | آسمانوں

وَٱلْأَرْضِ ۚ وَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾ ضَرَبَ لَكُم مَّثَلًا
اور زمین میں | اور وہ | زبردست ہے | حکمت والا ہے | ۳۰:۲۷ | اس نے بیان کی | تمہارے لئے | ایک مثال

مِّنْ أَنفُسِكُمْ ۖ هَل لَّكُم مِّن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَٰنُكُم مِّن
میں سے | تمہارے نفسوں | کیا | تمہارے لئے | اس میں سے | جو | مالک ہیں | تمہارے دائیں ہاتھ | کچھ

شُرَكَآءَ فِى مَا رَزَقْنَٰكُمْ فَأَنتُمْ فِيهِ سَوَآءٌ تَخَافُونَهُمْ
شریک ہیں | اس میں | جو | رزق دیا ہم نے تم کو | تو تم | اس میں | برابر ہو | تم ڈرتے ہو ان سے

كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ ٱلْءَايَٰتِ لِقَوْمٍ
مانند ڈرنا تمہارے | اپنے نفسوں سے - اپنے جیسوں سے | اسی طرح | ہم کھول کر رکھتے ہیں | آیات | ان لوگوں کے لئے

يَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾ بَلِ ٱتَّبَعَ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓا۟ أَهْوَآءَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ
جو عقل رکھتے ہوں | ۳۰:۲۸ | بلکہ | پیروی کی | ان لوگوں نے | جنہوں نے ظلم کیا | اپنی خواہشات کی | بغیر | علم کے

فَمَن يَهْدِى مَنْ أَضَلَّ ٱللَّهُ ۖ وَمَا لَهُم مِّن نَّٰصِرِينَ ﴿٢٩﴾ فَأَقِمْ
تو کون | ہدایت دے سکتا ہے | جس کو | گمراہ کردے | اللہ | اور نہیں | ان کے لئے | میں سے | مددگاروں | ۳۰:۲۹ | پس قائم رکھو

وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ ٱللَّهِ ٱلَّتِى فَطَرَ ٱلنَّاسَ عَلَيْهَا ۚ
اپنے چہرے کو | دین کے لئے | یکسو ہوکر | فطرت کو | اللہ کی | وہ جو | اس نے پیدا کیا | لوگوں کو | اس پر

لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ ٱللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ ٱلدِّينُ ٱلْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ
نہیں | ہے کوئی تبدیلی - نہیں بدلتا | بناء کے لئے | اللہ کی | یہی | دین ہے | درست | لیکن | اکثر

٢/٤ الحزب ٤١
ٱلنَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾ ۞ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَٱتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا۟
لوگ | نہیں | جانتے ہیں | ۳۰:۳۰ | رجوع کرتے ہوئے | طرف اس کے | اور ڈرو اس سے | اور قائم کرو

ٱلصَّلَوٰةَ وَلَا تَكُونُوا۟ مِنَ ٱلْمُشْرِكِينَ ﴿٣١﴾ مِنَ ٱلَّذِينَ فَرَّقُوا۟
نماز | اور نہ | تم ہوجاؤ | میں سے | مشرکوں | ۳۰:۳۱ | میں سے | ان لوگوں | جنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا

دِينَهُمْ وَكَانُوا۟ شِيَعًا ۖ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿٣٢﴾
اپنا دین | اور ہوگئے | گروہ گروہ | ہر | گروہ | اس سے | جو ان کے پاس ہے | وہ خوش ہیں | ۳۰:۳۲

٢٥. اس کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ آسمان و زمین اسی کے حکم سے قائم ہیں، پھر بھی جب وہ تمہیں آواز دے گا صرف ایک بار کی آواز کے ساتھ ہی تم سب زمین سے نکل آؤ گے۔

٢٦. اور زمین و آسمان کی ہر ہرچیز اسی کی ملکیت ہے اور ہر ایک اس کے فرمان کے ماتحت ہے۔

٢٧. وہی ہے جو اول بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے پھر سے دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ تو اس پر بہت ہی آسان ہے۔ اسی کی بہترین اور اعلیٰ صفت ہے، آسمانوں میں اور زمین میں بھی اور وہی غلبے والا حکمت والا ہے۔

٢٨. اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے ایک مثال خود تمہاری ہی بیان فرمائی ہے، جو کچھ ہم نے تمہیں دے رکھا ہے کیا اس میں تمہارے غلاموں میں سے بھی کوئی تمہارا شریک ہے؟ کہ تم اور وہ اس میں برابر درجے کے ہو؟ اور تم ان کا ایسا خطرہ رکھتے ہو جیسا خود اپنوں کا ہم عقل رکھنے والوں کے لئے اسی طرح کھول کھول کر آیتیں بیان کرتے ہیں۔

٢٩. بلکہ بات یہ ہے کہ یہ ظالم تو بغیر علم کے خواہش پرستی کر رہے ہیں، اسے کون راہ دکھائے جسے اللہ تعالیٰ راہ سے ہٹا دے ان کا ایک بھی مددگار نہیں۔

٣٠. پس آپ یک سو ہو کر اپنا منہ دین کی طرف متوجہ کر دیں، اللہ تعالیٰ کی وہ فطرت جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، اس اللہ تعالیٰ کے بنائے کو بدلنا نہیں، یہی سیدھا دین ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔

٣١. (لوگو!) اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع ہو کر اس سے ڈرتے رہو اور نماز قائم رکھو اور مشرکین میں سے نہ ہو جاؤ۔

٣٢. ان لوگوں میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور خود بھی گروہ گروہ ہوگئے، ہر گروہ اس چیز پر جو اس کے پاس ہے مگن ہے۔

وَإِذَا مَسَّ ٱلنَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا۟ رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَآ أَذَاقَهُم
اور جب | چھو جاتی ہے | لوگوں کو | کوئی تکلیف | وہ پکارتے ہیں | اپنے رب کو | رجوع کرتے ہوئے | اس کی طرف | پھر | جب | وہ چکھاتا ہے ان کو

مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾ لِيَكْفُرُوا۟ بِمَآ
اپنی (جناب) سے | رحمت | اچانک | ایک گروہ | ان میں سے | اپنے رب کے ساتھ | شریک ٹھہراتے ہیں - شرک کرتے ہیں | ٣٠:٣٣ | تاکہ وہ ناشکری کریں | ساتھ اس کے جو

ءَاتَيْنَٰهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا۟ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾ أَمْ أَنزَلْنَا عَلَيْهِمْ
عطا کیا ہم نے ان کو | تو فائدہ اٹھا لو - مزے کرلو | تو عنقریب | تم جان لو گے | ٣٠:٣٤ | یا کیا | اتاری ہم نے | ان پر

سُلْطَٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا۟ بِهِۦ يُشْرِكُونَ ﴿٣٥﴾ وَإِذَآ أَذَقْنَا
ایک دلیل | تو وہ | بیان کرتی ہے | ساتھ اس کے | جو تھے وہ | ساتھ اس کے | شریک ٹھہراتے | ٣٠:٣٥ | اور جب | چکھاتے ہیں

ٱلنَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا۟ بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ
ہم لوگوں کو | رحمت | خوش ہوجاتے ہیں | ساتھ اس کے | اور اگر | پہنچتی ہے ان کو | کوئی مصیبت | بوجہ اس کے جو | آگے بھیجا | ان کے ہاتھوں نے

إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿٣٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا۟ أَنَّ ٱللَّهَ يَبْسُطُ ٱلرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ
اچانک | تب وہ | مایوس ہونے لگتے ہیں | ٣٠:٣٦ | کیا بھلا نہیں | انہوں نے دیکھا | بیشک | اللہ تعالیٰ | پھیلاتا ہے | رزق | جس کو | وہ چاہتا ہے

وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣٧﴾ فَـَٔاتِ ذَا ٱلْقُرْبَىٰ
اور اندازے سے دیتا ہے | بیشک | میں | اس | البتہ نشانیاں ہیں | ان لوگوں کے لئے | جو ایمان رکھتے ہوں | ٣٠:٣٧ | تو دو | قرابت دار کو

حَقَّهُۥ وَٱلْمِسْكِينَ وَٱبْنَ ٱلسَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ
حق اس کا | اور مسکین کو | اور مسافر کو | یہ | بات بہتر ہے | ان لوگوں کے لئے | جو چاہتے ہیں

وَجْهَ ٱللَّهِ ۖ وَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ ﴿٣٨﴾ وَمَآ ءَاتَيْتُم مِّن رِّبًا
منہ | اللہ کی | اور یہی لوگ ہیں | وہ | جو فلاح پانے والے ہیں | ٣٠:٣٨ | اور جو | دو تم | میں سے | سود

لِّيَرْبُوَا۟ فِىٓ أَمْوَٰلِ ٱلنَّاسِ فَلَا يَرْبُوا۟ عِندَ ٱللَّهِ ۖ وَمَآ ءَاتَيْتُم مِّن
تاکہ وہ بڑھ جائے | میں | مالوں | لوگوں کے | پس نہیں | وہ بڑھتا | نزدیک | اللہ کے | اور جو | دو تم | میں سے

زَكَوٰةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ ٱللَّهِ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُضْعِفُونَ ﴿٣٩﴾
زکوۃ | تم چاہتے ہو | منہ | اللہ کی | تو یہی لوگ ہیں | وہ | جو بڑھانے والے ہیں | ٣٠:٣٩

ٱللَّهُ ٱلَّذِى خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ هَلْ مِن
اللہ | وہ ذات ہے | جس نے پیدا کیا تم کو | پھر | اس نے رزق دیا تم کو | پھر | وہ موت دے گا تم کو | پھر | وہ زندہ کرے گا تم کو | کیا | میں سے

شُرَكَآئِكُم مَّن يَفْعَلُ مِن ذَٰلِكُم مِّن شَىْءٍ ۚ سُبْحَٰنَهُۥ وَتَعَٰلَىٰ
تمہارے شریکوں کوئی ہے | جو | کرے | سے | اس میں | کوئی | چیز | پاک ہے وہ | اور بلند تر ہے

عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٠﴾ ظَهَرَ ٱلْفَسَادُ فِى ٱلْبَرِّ وَٱلْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ
اس سے جو | وہ شریک ٹھہراتے ہیں | ٣٠:٤٠ | ظاہر ہوا | فساد | میں | خشکی | اور سمندر میں | بوجہ اس کے | جو کمائی کی

أَيْدِى ٱلنَّاسِ لِيُذِيقَهُم بَعْضَ ٱلَّذِى عَمِلُوا۟ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤١﴾
ہاتھوں نے | لوگوں کے | تاکہ وہ چکھائے ان کو | بعض | وہ چیز | جو انہوں نے عمل کیے | تاکہ وہ - شاید کہ وہ | لوٹ آئیں - باز آجائیں | ٣٠:٤١

٣٣. لوگوں کو جب کبھی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اپنے رب کی طرف (پوری طرح رجوع ہو کر دعائیں کرتے ہیں، پھر جب وہ اپنی طرف سے رحمت کا ذائقہ چکھاتا ہے تو ان میں سے ایک جماعت اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتی ہے۔

٣٤. تاکہ وہ اس چیز کی ناشکری کریں جو ہم نے دی ہے، اچھا تم فائدہ اٹھالو ابھی ابھی تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

٣٥. کیا ہم نے ان پر کوئی دلیل نازل کی ہے جو اسے بیان کرتی ہے جسے یہ اللہ کے ساتھ شریک کر رہے ہیں۔

٣٦. اور جب ہم لوگوں کو رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ خوب خوش ہو جاتے ہیں اور اگر انہیں ان کے ہاتھوں کے کرتوت کی وجہ سے کوئی برائی پہنچے تو ایک دم وہ محض نا امید ہو جاتے ہیں

٣٧. کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ جسے چاہے کشادہ روزی دیتا ہے اور جسے چاہے تنگ، اس میں بھی لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں نشانیاں ہیں۔

٣٨. پس قرابت دار کو مسکین کو مسافر کو ہر ایک کو اس کا حق دیجئے، یہ ان کے لئے بہتر ہے جو اللہ تعالیٰ کا منہ چاہتے ہیں، ایسے لوگ نجات پانے والے ہیں۔

٣٩. تم جو سود پر دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں بڑھتا رہے وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں نہیں بڑھتا، اور جو کچھ صدقہ زکوۃ تم اللہ تعالیٰ کا منہ چاہتے ہوئے (اور خوشنودی کے لئے) دو تو ایسے لوگ ہی ہیں اپنا دوچند کرنے والے ہیں۔

٤٠. اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر روزی دی پھر مار ڈالے گا پھر زندہ کر دے گا بتاؤ تمہارے شریکوں میں سے کوئی بھی ایسا ہے جو ان میں سے کچھ بھی کر سکتا ہو۔ اللہ تعالیٰ کے لئے پاکی اور برتری ہے ہر اس شریک سے جو یہ لوگ مقرر کرتے ہیں۔

٤١. خشکی اور تری میں لوگوں کی بد اعمالیوں کے باعث فساد پھیل گیا۔ اس لئے کہ انہیں ان کے بعض کرتوتوں کا پھل اللہ تعالیٰ چکھا دے (بہت) ممکن ہے کہ وہ باز آجائیں

قُلْ سِيرُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ فَٱنظُرُوا۟ كَيْفَ كَانَ عَـٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلُ ۚ
کہہ دیجئے | چلو پھرو | میں | زمین | پھر دیکھو | کس طرح | ہوا | انجام | ان لوگوں کا | جو اس سے پہلے تھے

كَانَ أَكْثَرُهُم مُّشْرِكِينَ ﴿٤٢﴾ فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ ٱلْقَيِّمِ مِن
تھے | ان میں سے اکثر | شرک کرنے والے | ٣٠:٤٢ | تو جما دو | اپنے چہرے کو - اپنے رخ کو | دین کے لئے | درست | سے

قَبْلِ أَن يَأْتِىَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُۥ مِنَ ٱللَّهِ ۖ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ﴿٤٣﴾ مَن
پہلے | کہ | آجائے | وہ دن | نہیں | ٹلنا - پھیرا جانا | اس کے لئے | طرف سے | اللہ کی | اس دن | وہ متفرق ہوجائیں گے | ٣٠:٤٣ | جس نے

كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُۥ ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَـٰلِحًا فَلِأَنفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ ﴿٤٤﴾
کفر کیا | کفر کیا | کفر اس کا | اور جس نے | عمل کیے | نیک | تو وہ اپنے نفسوں کے لئے | راہ ہموار کر رہے ہیں | ٣٠:٤٤

لِيَجْزِىَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ مِن فَضْلِهِۦٓ ۚ إِنَّهُۥ لَا يُحِبُّ
تاکہ وہ جزا دے - بدلہ دے | ان لوگوں کو | جو ایمان لائے | اور انہوں نے عمل کیے | اچھے | سے | اپنے فضل | بیشک وہ | نہیں | پسند کرتا

ٱلْكَـٰفِرِينَ ﴿٤٥﴾ وَمِنْ ءَايَـٰتِهِۦٓ أَن يُرْسِلَ ٱلرِّيَاحَ مُبَشِّرَٰتٍ وَلِيُذِيقَكُم
کافروں کو | ٣٠:٤٥ | اور میں سے ہے | اس کی نشانیوں | کہ | وہ بھیجتا ہے | ہواؤں کو | خوشخبری دینے والیاں | اور تاکہ وہ چکھائے تم کو

مِّن رَّحْمَتِهِۦ وَلِتَجْرِىَ ٱلْفُلْكُ بِأَمْرِهِۦ وَلِتَبْتَغُوا۟ مِن فَضْلِهِۦ وَلَعَلَّكُمْ
میں سے | اپنی رحمت | اور تاکہ چلیں | کشتیاں | اس کے حکم کے ساتھ | اور تاکہ تم تلاش کرو | میں سے | اس کے فضل | اور تاکہ تم

تَشْكُرُونَ ﴿٤٦﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَآءُوهُم
تم شکر ادا کرو | ٣٠:٤٦ | اور البتہ تحقیق | بھیجا ہم نے | آپ سے پہلے | کئی رسولوں کو | طرف | ان کی قوم کے | تو وہ آئے ان کے پاس

بِٱلْبَيِّنَـٰتِ فَٱنتَقَمْنَا مِنَ ٱلَّذِينَ أَجْرَمُوا۟ ۖ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ
روشن دلائل سے | تو انتقام لیا ہم نے | سے | ان لوگوں | جنہوں نے جرم کیا | اور تھا | حق | ہمارے ذمہ - ہم پر | مدد کرنا

ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾ ٱللَّهُ ٱلَّذِى يُرْسِلُ ٱلرِّيَـٰحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُۥ
مومنوں کی | ٣٠:٤٧ | اللہ | وہ ذات ہے جو | بھیجتا ہے | ہواؤں کو | تو وہ اٹھاتی ہیں | بادل | پھر وہ پھیلا دیتا ہے اس کو

فِى ٱلسَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهُۥ كِسَفًا فَتَرَى ٱلْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ
میں | آسمان | جس طرح | وہ چاہتا ہے | اور وہ کردیتا ہے ان کو | ٹکڑیوں میں | پھر تم دیکھتے ہو | بارش کو | نکلتی ہے | سے

خِلَـٰلِهِۦ ۖ فَإِذَآ أَصَابَ بِهِۦ مَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِۦٓ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ
اس کے اندر | پھر جب | وہ پہنچاتا ہے | اس کو | جسے | وہ چاہتا ہے | میں سے | اپنے بندوں | تب | وہ | وہ خوش ہوجاتے ہیں

﴿٤٨﴾ وَإِن كَانُوا۟ مِن قَبْلِ أَن يُنَزَّلَ عَلَيْهِم مِّن قَبْلِهِۦ لَمُبْلِسِينَ
٣٠:٤٨ | اور بیشک | تھے وہ | پہلے | کہ | اتاری جائے | ان پر | اس سے پہلے | البتہ مایوس ہونے والے

﴿٤٩﴾ فَٱنظُرْ إِلَىٰٓ ءَاثَـٰرِ رَحْمَتِ ٱللَّهِ كَيْفَ يُحْىِ ٱلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَآ ۚ
٣٠:٤٩ | تو دیکھو | طرف | آثار کے | رحمت کے | اللہ کی | کس طرح | وہ زندہ کرتا ہے | زمین کو | بعد | اس کی موت کے

إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْىِ ٱلْمَوْتَىٰ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾
بیشک | وہ | البتہ زندہ کرنے والا ہے | مردوں کو | اور وہ | پر | ہر | چیز | قادر ہے | ٣٠:٥٠

٤٢. زمین میں چل پھر کر دیکھو تو سہی کہ اگلوں کا انجام کیا ہوا جن میں اکثر لوگ مشرک تھے۔

٤٣. پس آپ اپنا رخ اس سچے اور سیدھے دین کی طرف ہی رکھیں قبل اس کے کہ وہ دن آجائے جس کا ٹل جانا اللہ تعالٰی کی طرف سے ہے ہی نہیں اس دن سب متفرق ہوجائیں گے۔

٤٤. کفر کرنے والوں پر ان کے کفر کا وبال ہوگا اور نیک کام کرنے والے اپنی ہی آرام گاہ سنوار رہے ہیں۔

٤٥. تاکہ اللہ تعالٰی انہیں اپنے فضل سے جزا دے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کئے وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

٤٦. اس کی نشانیوں میں سے خوشخبریاں دینے والی ہواؤں کو چلانا بھی ہے اس لئے کہ تمہیں اپنی رحمت سے لطف اندوز کرے اور اس لئے کہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور اس لئے کہ اس کے فضل کو تم ڈھونڈو اور اس لئے کہ تم شکر گزاری کرو

٤٧. اور ہم نے آپ سے پہلے بھی اپنے رسولوں کو ان کی قوم کی طرف بھیجا وہ ان کے پاس دلیلیں لائے۔ پھر ہم نے گناہ گاروں سے انتقام لیا۔ ہم پر مومنوں کی مدد کرنا لازم ہے۔

٤٨. اللہ تعالٰی ہوائیں چلاتا ہے وہ ابر کو اٹھاتی ہیں پھر اللہ تعالٰی اپنی منشا کے مطابق اسے آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے پھر آپ دیکھتے ہیں اس کے اندر سے قطرے نکلتے ہیں، اور جنہیں اللہ چاہتا ہے ان بندوں پر وہ پانی برساتا ہے تو وہ خوش خوش ہو جاتے ہیں۔

٤٩. یقین مانتا کہ بارش ان پر برسنے سے پہلے پہلے تو وہ نا امید ہو رہے تھے۔

٥٠. پس آپ رحمت الٰہی کے آثار دیکھیں کہ زمین کی موت کے بعد کس طرح اللہ تعالٰی اسے زندہ کر دیتا ہے؟ کچھ شک نہیں کہ وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے، اور وہ ہر ہرچیز پر قادر ہے۔

وَلَئِنۡ أَرۡسَلۡنَا رِيحٗا فَرَأَوۡهُ مُصۡفَرّٗا لَّظَلُّواْ مِنۢ بَعۡدِهِۦ يَكۡفُرُونَ
اور اگر | بھیجیں ہم | ہوا کو | پھر وہ دیکھیں اس کو | زرد | البتہ ہو جائیں وہ | اس کے بعد | کفر کرتے

٥١ فَإِنَّكَ لَا تُسۡمِعُ ٱلۡمَوۡتَىٰ وَلَا تُسۡمِعُ ٱلصُّمَّ ٱلدُّعَآءَ إِذَا وَلَّوۡاْ
٣٠:٥١ | پس بیشک آپ | نہیں | سنوا سکتے | مردوں کو | اور نہ | آپ سنوا سکتے ہیں | بہروں کو | پکار | جب | وہ منہ موڑ جائیں

مُدۡبِرِينَ ٥٢ وَمَآ أَنتَ بِهَٰدِ ٱلۡعُمۡيِ عَن ضَلَٰلَتِهِمۡۖ إِن تُسۡمِعُ إِلَّا
پیٹھ پھیرتے ہوئے | ٣٠:٥٢ | اور نہیں | آپ | رہنمائی کرنے والے | اندھوں کی | ان کی | گمراہی سے | نہیں | آپ سنوا سکتے | مگر

٣/٤ الحزب ٤١
مَن يُؤۡمِنُ بِـَٔايَٰتِنَا فَهُم مُّسۡلِمُونَ ٥٣ ۞ ٱللَّهُ ٱلَّذِي خَلَقَكُم
جو | ایمان رکھتا ہو | ہماری آیات پر | پھر وہ | مسلمان ہوں - سرتسلیم خم کردیں | ٣٠:٥٣ | اللہ | وہ ذات ہے | جس نے پیدا کیا تم کو

مِّن ضَعۡفٖ ثُمَّ جَعَلَ مِنۢ بَعۡدِ ضَعۡفٖ قُوَّةٗ ثُمَّ جَعَلَ مِنۢ بَعۡدِ
سے | کمزوری | پھر اس نے | بنایا | بعد | کمزوری کے | قوت کو | پھر | بنایا | بعد

قُوَّةٖ ضَعۡفٗا وَشَيۡبَةٗۚ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُۖ وَهُوَ ٱلۡعَلِيمُ ٱلۡقَدِيرُ
قوت کے | کمزوری کو | اور بڑھاپا | وہ پیدا کرتا ہے | جو | وہ چاہتا ہے | اور وہی | جاننے والا ہے | قدرت رکھنے والا ہے

٥٤ وَيَوۡمَ تَقُومُ ٱلسَّاعَةُ يُقۡسِمُ ٱلۡمُجۡرِمُونَ مَا لَبِثُواْ غَيۡرَ
٣٠:٥٤ | اور جس دن | قائم ہوگی | قیامت | قسمیں کھائیں گے | مجرم لوگ | نہیں | وہ ٹھہرے | سوائے

سَاعَةٖۚ كَذَٰلِكَ كَانُواْ يُؤۡفَكُونَ ٥٥ وَقَالَ ٱلَّذِينَ أُوتُواْ
ایک گھڑی کے | اسی طرح | تھے وہ | پھیرے جاتے | ٣٠:٥٥ | اور کہا | ان لوگوں نے | جو دیئے گئے

ٱلۡعِلۡمَ وَٱلۡإِيمَٰنَ لَقَدۡ لَبِثۡتُمۡ فِي كِتَٰبِ ٱللَّهِ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡبَعۡثِۖ
علم | اور ایمان | البتہ تحقیق | ٹھہرے ہو تم | میں | کتاب | اللہ کے | تک | دن | قیامت کے

فَهَٰذَا يَوۡمُ ٱلۡبَعۡثِ وَلَٰكِنَّكُمۡ كُنتُمۡ لَا تَعۡلَمُونَ ٥٦ فَيَوۡمَئِذٖ
تو یہ | دن ہے | قیامت کا | لیکن تم تھے | تم | نہ | علم رکھتے | ٣٠:٥٦ | تو اس دن

لَّا يَنفَعُ ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ مَعۡذِرَتُهُمۡ وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُونَ
نہ | نفع دے گی | ان لوگوں کو | جنہوں نے ظلم کیا | ان کی معذرت | اور نہ | وہ | توبہ قبول کیے جائیں گے

٥٧ وَلَقَدۡ ضَرَبۡنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانِ مِن كُلِّ مَثَلٖۚ
٣٠:٥٧ | اور البتہ تحقیق | بیان کیا ہم نے | لوگوں کے لئے | میں | اس | قرآن | سے | ہر طرح کی | مثال

وَلَئِن جِئۡتَهُم بِـَٔايَةٖ لَّيَقُولَنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ إِنۡ أَنتُمۡ إِلَّا
اور البتہ اگر | لاؤ تم ان کے پاس | کوئی نشانی | البتہ ضرور کہیں گے | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | نہیں | تم | مگر

مُبۡطِلُونَ ٥٨ كَذَٰلِكَ يَطۡبَعُ ٱللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ ٱلَّذِينَ لَا يَعۡلَمُونَ
باطل پرست - باطل پر | ٣٠:٥٨ | اسی طرح | مہر لگا دیتا ہے | اللہ | اوپر | دلوں کے | ان لوگوں کے | نہیں | جو علم رکھتے

٥٩ فَٱصۡبِرۡ إِنَّ وَعۡدَ ٱللَّهِ حَقّٞۖ وَلَا يَسۡتَخِفَّنَّكَ ٱلَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ٦٠
٣٠:٥٩ | پس صبر کیجئے | بیشک | وعدہ | اللہ کا | سچا ہے | اور ہرگز نہ | ہلکا پائیں تجھ کو | وہ لوگ | نہیں | جو یقین رکھتے | ٣٠:٦٠

۵۱. اور اگر ہم باد تند چلا دیں اور یہ لوگ انہی کھیتوں کو (مرجھائی ہوئی) زرد پڑی ہوئی دیکھ لیں تو پھر اس کے بعد ناشکری کرنے لگیں۔

۵۲. بیشک آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو (اپنی) آواز سنا سکتے ہیں جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر مڑ گئے ہوں۔

۵۳. اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے ہدایت کرنے والے ہیں آپ تو صرف ان ہی لوگوں کو سناتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں پس وہی اطاعت کرنے والے ہیں۔

۵۴. اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے تمہیں کمزوری کی حالت میں پیدا کیا پھر اس کمزوری کے بعد توانائی دی، پھر اس توانائی کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا، جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، وہ سب سے پورا واقف اور سب پر پورا قادر ہے۔

۵۵. اور جس دن قیامت برپا ہو جائے گی گناہگار لوگ قسمیں کھائیں گے کہ (دنیا میں) ایک گھڑی کے سوا نہیں ٹھہرے، اسی طرح بہکے ہوئے ہی رہے۔

۵۶. اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا وہ جواب دیں گے کہ تم تو جیسا کہ کتاب اللہ میں ہے یوم قیامت تک ٹھہرے رہے، آج کا یہ دن قیامت ہی کا دن ہے لیکن تم تو یقین ہی نہیں مانتے تھے

۵۷. پس اس دن ظالموں کو ان کا عذر بہانہ کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان سے توبہ طلب کیا جائے گا

۵۸. بیشک ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے سامنے کل مثالیں بیان کر دی ہیں، آپ ان کے پاس کوئی بھی نشانی لائیں یہ کافر تو یہی کہیں گے کہ تم (بیہودہ گو) بالکل جھوٹے ہو۔

۵۹. اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے یوں ہی مہر لگا دیتا ہے۔

۶۰. پس آپ صبر کریں یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ آپ کو وہ لوگ ہلکا (بے صبرا) نہ کریں جو یقین نہیں رکھتے۔

٣١ سُورَةُ لُقْمَان ٣٤

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ تعالٰی کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمٓ ١ تِلْكَ ءَايَٰتُ ٱلْكِتَٰبِ ٱلْحَكِيمِ ٢ هُدًى وَرَحْمَةً
الف لام میم ۔ ٣١:١ یہ آیات ہیں کتاب حکیم کی ٣١:٢ باعث ہدایت اور رحمت

لِّلْمُحْسِنِينَ ٣ ٱلَّذِينَ يُقِيمُونَ ٱلصَّلَوٰةَ وَيُؤْتُونَ ٱلزَّكَوٰةَ وَهُم
محسنین کے لئے ٣١:٣ وہ جو قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں زکوۃ اور وہ

بِٱلْءَاخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ٤ أُو۟لَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُو۟لَٰٓئِكَ
آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں ٣١:٤ یہی لوگ پر ہیں ہدایت سے اپنے رب کی طرف اور یہی لوگ

هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ ٥ وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يَشْتَرِى لَهْوَ ٱلْحَدِيثِ
وہ ہیں جو فلاح پانے والے ہیں ٣١:٥ میں سے اور لوگوں کوئی وہ ہے جو خریدتا ہے دل فریب کلام

لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ لَهُمْ
تاکہ بھٹکائے سے راستے اللہ کے بغیر علم کے اور بنا لے اس کو مذاق یہی لوگ ان کے لئے

عَذَابٌ مُّهِينٌ ٦ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ءَايَٰتُنَا وَلَّىٰ مُسْتَكْبِرًا
عذاب ہے رسوا کرنے والا۔ خوار کرنے والا۔ ذلیل کرنے والا ٣١:٦ اور جب پڑھی جاتی ہیں اس پر ہماری آیات رخ پھیر لیتا ہے تکبر کرتے ہوئے

كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِىٓ أُذُنَيْهِ وَقْرًا ۖ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ٧
گویا کہ نہیں اس نے سنا ان کو گویا کہ میں اس کے دونوں کانوں ڈاٹ ہے تو خوشخبری دے دو اس کو عذاب کی دردناک ٣١:٧

إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَهُمْ جَنَّٰتُ ٱلنَّعِيمِ ٨
بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے اچھے ان کے لئے باغات ہیں نعمتوں والے ٣١:٨

خَٰلِدِينَ فِيهَا ۖ وَعْدَ ٱللَّهِ حَقًّا ۚ وَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ٩ خَلَقَ
ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں وعدہ ہے اللہ کا سچا اور وہ زبردست ہے حکمت والا ہے، ٣١:٩ اس نے پیدا کیا

ٱلسَّمَٰوَٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ۖ وَأَلْقَىٰ فِى ٱلْأَرْضِ رَوَٰسِىَ أَن تَمِيدَ
آسمان کو بغیر ستونوں کے تم دیکھتے ہو ان کو اور اس نے ڈال دیئے میں زمین پہاڑیں کہ نہ ڈھلک جائے گی تم کو لیکر۔

بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَآبَّةٍ ۚ وَأَنزَلْنَا مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَأَنۢبَتْنَا
تم سے اور پھیلا دیئے اس میں میں سے ہر قسم کے جانوروں اور نازل کیا ہم نے سے آسمان پانی پھر اگائے ہم نے

فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ١٠ هَٰذَا خَلْقُ ٱللَّهِ فَأَرُونِى مَاذَا
اس میں میں سے ہر قسم عمدہ ٣١:١٠ یہ ہے تخلیق اللہ کی تو دکھاؤ مجھ کو کیا کچھ

خَلَقَ ٱلَّذِينَ مِن دُونِهِۦ ۚ بَلِ ٱلظَّٰلِمُونَ فِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ١١
پیدا کیا ان لوگوں نے جو اس کے سوا ہیں بلکہ ظالم لوگ میں ہیں گمراہی کھلی ٣١:١١

سورة لقمان
مکہ
سورہ نمبر: ٣١ آیات: ٣٤

١. الم
٢. یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔
٣. جو نیکوکاروں کے لئے رہبر اور (سراسر) رحمت ہے۔
٤. جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور آخرت پر (کامل) یقین رکھتے ہیں۔
٥. یہی لوگ ہیں جو اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔
٦. اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو لغو باتوں کو مول لیتے ہیں کہ بے علمی کے ساتھ لوگوں کو اللہ کی راہ سے بہکائیں اور اسے ہنسی بنائیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔
٧. جب اس کے سامنے ہماری آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو تکبر کرتا ہوا اس طرح منہ پھیر لیتا ہے گویا اس نے سنا ہی نہیں گویا کہ اس کے دونوں کانوں میں ڈاٹ لگے ہوئے ہیں، آپ اسے دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے۔
٨. بیشک جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور کام بھی نیک کئے ان کے لئے نعمتوں والی جنتیں ہیں۔
٩. جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کا سچا وعدہ ہے، وہ بہت بڑی عزت و غلبہ والا اور کامل حکمت والا ہے۔
١٠. اسی نے آسمانوں کو بغیر ستون کے پیدا کیا ہے تم انہیں دیکھ رہے ہو اور اس نے زمین میں پہاڑوں کو ڈال دیا تاکہ وہ تمہیں جنبش نہ دے سکے اور ہر طرح کے جاندار زمین میں پھیلا دیئے، اور ہم نے آسمان سے پانی برسا کر زمین میں ہر قسم کے نفیس جوڑے اگا دیئے۔
١١. یہ ہے اللہ کی مخلوق، اب تم مجھے اس کے سوا دوسرے کسی کی کوئی مخلوق تو دکھاؤ (کچھ نہیں) بلکہ یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔

وَلَقَدۡ ءَاتَيۡنَا لُقۡمَٰنَ ٱلۡحِكۡمَةَ أَنِ ٱشۡكُرۡ لِلَّهِۚ وَمَن يَشۡكُرۡ فَإِنَّمَا
اور البتہ تحقیق | دی ہم نے | لقمان کو | حکمت | کہ | شکر ادا کرو | اللہ کے لئے | اور جو | شکر کرے گا | تو بیشک

يَشۡكُرُ لِنَفۡسِهِۦۖ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ ٱللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٞ ١٢ وَإِذۡ قَالَ
شکر ادا کرے گا | اپنے ہی نفس کے لئے ۔ خود کے لئے | اور جس نے | ناشکری کی | تو بیشک | اللہ تعالیٰ | بے نیاز ہے | تعریف والا ہے | ۳۱:۱۲ | اور جب | کہا

لُقۡمَٰنُ لِٱبۡنِهِۦ وَهُوَ يَعِظُهُۥ يَٰبُنَيَّ لَا تُشۡرِكۡ بِٱللَّهِۖ إِنَّ ٱلشِّرۡكَ
لقمان نے | اپنے بیٹے سے | اس حال میں کہ وہ | نصیحت کرتے | اے میرے بیٹے | نہ | تو شریک ٹھہرا | اللہ کے ساتھ | بے شک | شرک

لَظُلۡمٌ عَظِيمٞ ١٣ وَوَصَّيۡنَا ٱلۡإِنسَٰنَ بِوَٰلِدَيۡهِ حَمَلَتۡهُ أُمُّهُۥ
ظلم ہی ہے | بڑا | ۳۱:۱۳ | اور تاکید کی ہم نے | انسان کو | اپنے والدین کے ساتھ (احسان کرنے کی) | اٹھایا اس کو | اس کی ماں نے

وَهۡنًا عَلَىٰ وَهۡنٖ وَفِصَٰلُهُۥ فِي عَامَيۡنِ أَنِ ٱشۡكُرۡ لِي وَلِوَٰلِدَيۡكَ
کمزوری کے ساتھ | اوپر | کمزوری کے | اور دودھ چھڑانا اس کا | میں | دو سال ہوا | کہ | شکر ادا کرو | میرے لئے | اور اپنے والدین کے لئے

إِلَيَّ ٱلۡمَصِيرُ ١٤ وَإِن جَٰهَدَاكَ عَلَىٰٓ أَن تُشۡرِكَ بِي مَا لَيۡسَ
میری طرف | لوٹنا ہے | ۳۱:۱۴ | اور اگر | وہ دونوں کوشش کریں تمہارے ساتھ | اس پر | کہ | تم شریک کرو | میرے ساتھ | جو | نہیں

لَكَ بِهِۦ عِلۡمٞ فَلَا تُطِعۡهُمَاۖ وَصَاحِبۡهُمَا فِي ٱلدُّنۡيَا مَعۡرُوفٗاۖ
تیرے لیے | اس کا | کوئی علم | تو نہ | تم اطاعت کرو ان دونوں کی | اور زندگی بسر کرو ان کے ساتھ ۔ ساتھ رہو ان دونوں کے | میں | دنیا | بھلے طریقے سے

وَٱتَّبِعۡ سَبِيلَ مَنۡ أَنَابَ إِلَيَّۚ ثُمَّ إِلَيَّ مَرۡجِعُكُمۡ فَأُنَبِّئُكُم
اور پیروی کرو | اس راستے کی | جو | رجوع کرے | میری طرف | پھر | میری طرف | لوٹنا ہے تمہارا | پھر میں بتاؤں گا تم کو

بِمَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ ١٥ يَٰبُنَيَّ إِنَّهَآ إِن تَكُ مِثۡقَالَ حَبَّةٖ مِّنۡ
اس کے بارے میں | جو تھے تم، | تم عمل کرتے | ۳۱:۱۵ | اے میرے بیٹے | بیشک وہ | اگر | ہو (کوئی عمل) | برابر | ایک دانے کے | میں سے

خَرۡدَلٖ فَتَكُن فِي صَخۡرَةٍ أَوۡ فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ أَوۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ يَأۡتِ
رائی | پھر وہ ہو | میں | کسی چٹان | یا | میں | آسمانوں | یا | میں | زمین | لے آئے گا

بِهَا ٱللَّهُۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٞ ١٦ يَٰبُنَيَّ أَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَ وَأۡمُرۡ
اس کو | اللہ | بیشک | اللہ تعالیٰ | باریک بین ہے، | باخبر ہے | ۳۱:۱۶ | اے میرے بیٹے | قائم کرو | نماز | اور حکم دو

بِٱلۡمَعۡرُوفِ وَٱنۡهَ عَنِ ٱلۡمُنكَرِ وَٱصۡبِرۡ عَلَىٰ مَآ أَصَابَكَۖ إِنَّ ذَٰلِكَ
نیکی کا | اور روکو | سے | برائی | اور صبر کرو | اوپر اس کے | جو | پہنچے تجھ کو | بیشک | یہ

مِنۡ عَزۡمِ ٱلۡأُمُورِ ١٧ وَلَا تُصَعِّرۡ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمۡشِ فِي ٱلۡأَرۡضِ
میں سے ہے | بڑی ہمت کے | کاموں | ۳۱:۱۷ | اور نہ | تم پھیرو ۔ سکیڑو | اپنا گال | لوگوں کے لئے | اور نہ | تم چلو | میں | زمین

مَرَحًاۖ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخۡتَالٖ فَخُورٖ ١٨ وَٱقۡصِدۡ فِي مَشۡيِكَ
اکڑ کر ۔ اتراتے ہوئے | بیشک | اللہ تعالیٰ | نہیں | پسند کرتا | ہر | خود پسند | فخر جتانے والے کو | ۳۱:۱۸ | اور میانہ روی اختیار کرو | میں | اپنی چال

وَٱغۡضُضۡ مِن صَوۡتِكَۚ إِنَّ أَنكَرَ ٱلۡأَصۡوَٰتِ لَصَوۡتُ ٱلۡحَمِيرِ ١٩
اور پست رکھو | سے | اپنی آواز | بیشک | سب سے زیادہ ناپسندیدہ | آوازوں میں سے | آواز ہی | گدھے کی | ۳۱:۱۹

۱۲. اور ہم نے یقیناً لقمان کو حکمت دی تھی کہ تو اللہ تعالیٰ کا شکر کر، ہر شکر کرنے والا اپنے ہی نفع کے لئے شکر کرتا ہے جو بھی ناشکری کرے وہ جان لے کہ اللہ تعالیٰ بے نیاز اور تعریفوں والا ہے۔

۱۳. اور جب کہ لقمان نے وعظ کہتے ہوئے اپنے لڑکے سے فرمایا کہ میرے پیارے بچے! اللہ کے ساتھ شریک نہ کرنا، بیشک شرک بڑا بھاری ظلم ہے۔

۱۴. ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے متعلق نصیحت کی ہے، اس کی ماں نے دکھ پر دکھ اٹھا کر اسے حمل میں رکھا اور اس کی دودھ چھڑائی دو برس میں ہے کہ تو میری اور اپنے ماں باپ کی شکر گزاری کر، (تم سب کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

۱۵. اور اگر وہ دونوں تجھ پر اس بات کا دباؤ ڈالیں کہ تو میرے ساتھ شریک کرے جس کا تجھے علم نہ ہو تو تو ان کا کہنا نہ ماننا، ہاں دنیا میں ان کے ساتھ اچھی طرح بسر کرنا اور اس کی راہ چلنا جو میری طرف جھکا ہو، تمہارا سب کا لوٹنا میری ہی طرف ہے تم جو کچھ کرتے ہو اس سے پھر میں تمہیں خبردار کردوں گا۔

۱۶. پیارے بیٹے! اگر کوئی چیز رائی کے دانے کے برابر ہو، پھر وہ (بھی) خواہ کسی چٹان میں ہو یا آسمانوں میں ہو یا زمین میں ہو اسے اللہ تعالیٰ ضرور لائے گا اللہ تعالیٰ بڑا باریک بین اور خبردار ہے۔

۱۷. اے میرے پیارے بیٹے! تو نماز قائم رکھنا اچھے کاموں کی نصیحت کرتے رہنا، برے کاموں سے منع کیا کرنا اور جو مصیبت تم پر آئے صبر کرنا، (یقین مان) کہ یہ بڑے تاکیدی کاموں میں سے ہے

۱۸. لوگوں کے سامنے اپنے گال نہ پھلا اور زمین پر اکڑ کر نہ چل، کسی تکبر کرنے والے شیخی خورے کو اللہ پسند نہیں فرماتا۔

۱۹. اپنی رفتار میں میانہ روی اختیار کر اور اپنی آواز پست کر، یقیناً آوازوں میں سب سے بدتر آواز گدھوں کی آواز ہے۔

أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ

کیا تم نے | دیکھا نہیں | بیشک | اللہ تعالیٰ نے | مسخر کیا | تمہارے لئے | جو کچھ | میں ہے | آسمانوں | اور جو کچھ | میں ہے | زمین | اور اس نے تمام کردیں

عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۗ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ

تم پر | اپنی نعمتیں | ظاہری | اور چھپی ہوئی | اور میں سے | لوگوں | کوئی ہے جو | جھگڑتا ہے | میں | اللہ کے بارے

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّنِيرٍ ﴿٢٠﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا

بغیر | علم کے | اور بغیر | ہدایت کے | ور بغیر | کتاب کے | روشن | ۳۱:۲۰ | اور جب | کہا جاتا ہے | ان سے | پیروی کرو

مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ

جو | نازل کیا | اللہ نے | وہ کہتے ہیں | بلکہ | ہم پیروی کریں گے | جو | پایا ہم نے | اس پر | اپنے باپ دادا کو | کیا بھلا اگر | ہو

الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿٢١﴾ ۞ وَمَن يُسْلِمْ

الحزب ٤٢

شیطان | بلاتا ان کو | طرف | عذاب کے | بھڑکتی ہوئی آگ کے | ۳۱:۲۱ | اور جو | حوالے کردے

وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۗ

اپنی ذات کو | طرف | اللہ کی | اور وہ | محسن بھی ہو | تو یقینا اس نے | تھام لیا | مضبوط | کڑا

وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿٢٢﴾ وَمَن كَفَرَ فَلَا يَحْزُنكَ كُفْرُهُ ۚ

اور طرف | اللہ کے | انجام ہے | سب کاموں کا | ۳۱:۲۲ | اور جس نے | کفر کیا | پس نہ | غمگین کرے تجھ کو | اس کا کفر کرنا

إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

ہماری طرف | ان سب کا لوٹنا ہے | پھر ہم بتائیں گے ان کو | ساتھ اس کے | جو انہوں نے عمل کیے | بیشک | اللہ تعالیٰ جاننے والا ہے | بھید | سینوں کے

﴿٢٣﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٢٤﴾

۳۱:۲۳ | ہم فائدہ دے رہے ہیں ان کو | تھوڑا سا | پھر | ہم کھینچ لے جائیں گے ان کو | طرف | عذاب کی | سخت | ۳۱:۲۴

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ

اور البتہ | اگر پوچھو تم ان سے | کس نے | پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو | البتہ ضرور کہیں گے | اللہ نے | کہہ دیجئے

الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٥﴾ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ

سب تعریف | اللہ کے لئے ہے | بلکہ | اکثر ان میں سے | نہیں | علم رکھتے | ۳۱:۲۵ | اللہ ہی کے لئے ہے | جو کچھ | میں ہے | آسمانوں

وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ

اور زمین میں ہے | بیشک | اللہ تعالیٰ | وہی | بے نیاز ہے۔ بے پرواہ ہے | تعریف والا ہے | ۳۱:۲۶ | اور اگر | بے شک جو کچھ | میں | زمین

مِن شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِن بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ

سے | درختوں میں سے | قلم ہوجائیں | اور سمندر | مدد کریں اس کی۔ سیاہی اس کی | اس کے بعد | سات | سمندر

مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٧﴾ مَّا خَلْقُكُمْ

نہ | ختم ہوں | کلمات | اللہ کے | بیشک | اللہ تعالیٰ | زبردست ہے | حکمت والا ہے، | ۳۱:۲۷ | نہیں | تم کو پیدا کرنا

وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٢٨﴾

اور نہ | دوبارہ اٹھانا تمہارا | مگر | نفس کی طرح | ایک | بیشک | اللہ تعالیٰ | سننے والا ہے | دیکھنے والا ہے | ۳۱:۲۸

۲۰. کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین اور آسمان کی ہرچیز کو تمہارے کام میں لگا رکھا ہے اور تمہیں اپنی ظاہری و باطنی نعمتیں بھرپور دے رکھی ہیں، بعض لوگ اللہ کے بارے میں بغیر علم کے بغیر ہدایت کے اور بغیر روشن کتاب کے جھگڑا کرتے ہیں۔

۲۱. اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی اتاری ہوئی وحی کی تابعداری کرو تو کہتے ہیں کہ ہم نے تو جس طریق پر اپنے باپ دادوں کو پایا ہے اسی کی تابعداری کریں گے، اگرچہ شیطان ان کے بڑوں کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو۔

۲۲. اور جو (شخص) اپنے آپ کو اللہ کے تابع کر دے اور ہو بھی نیکوکار یقیناً اس نے مضبوط کڑا تھام لیا، تمام کاموں کا انجام اللہ کی طرف ہے۔

۲۳. کافروں کے کفر سے آپ رنجیدہ نہ ہوں، آخر ان سب کا لوٹنا تو ہماری جانب ہی ہے پھر ہم ان کو بتائیں گے جو انہوں نے کیا، بیشک اللہ سینوں کے بھید تک سے واقف ہے۔

۲۴. ہم انہیں تھوڑا سا یونہی فائدہ دے دیں لیکن (بالآخر) ہم انہیں نہایت بیچارگی کی حالت میں سخت عذاب کی طرف ہنکالے جائیں گے

۲۵. اگر آپ ان سے دریافت کریں کہ آسمان و زمین کا خالق کون ہے؟ تو ضرور جواب دیں گے کہ اللہ، تو کہہ دیجئے کہ سب تعریفوں کے لائق اللہ ہی ہے، لیکن ان میں اکثر بےعلم ہیں۔

۲۶. آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ بہت بڑا بےنیاز اور سزاوار حمد ثنا ہے۔

۲۷. روئے زمین کے (تمام) درختیں اگر قلمیں ہوجائیں اور تمام سمندروں کی سیاہی ہو اور ان کے بعد سات سمندر اور ہوں تاہم اللہ کے کلمات ختم نہیں ہو سکتے، بیشک اللہ تعالیٰ غالب اور باحکمت ہے۔

۲۸. تم سب کی پیدائش اور مرنے کے بعد زندہ کرنا ایسا ہی ہے جیسے ایک جی کا، بیشک اللہ تعالیٰ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ يُولِجُ ٱلَّيْلَ فِى ٱلنَّهَارِ وَيُولِجُ ٱلنَّهَارَ فِى ٱلَّيْلِ
کیا تم نے نہیں دیکھا بیشک اللہ تعالیٰ داخل کرتا ہے رات کو میں دن اور داخل کرتا ہے دن کو میں رات

وَسَخَّرَ ٱلشَّمْسَ وَٱلْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِىٓ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَأَنَّ ٱللَّهَ
اور اس نے مسخر کردیا سورج کو اور چاند کو سب کے سب چلتے ہیں تک ایک وقت مقرر اور بیشک اللہ تعالیٰ

بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝٢٩ ذَٰلِكَ بِأَنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ
اس کے بارے میں جو تم عمل کرتے ہو، باخبر ہے ۳۱:۲۹ یہ بات بوجہ اسکے کہ بیشک اللہ وہی حق ہے اور بیشک جو وہ دعا کرتے ہیں

مِن دُونِهِ ٱلْبَٰطِلُ وَأَنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلْعَلِىُّ ٱلْكَبِيرُ ۝٣٠ أَلَمْ تَرَ أَنَّ
اس کے سوا باطل ہے اور بیشک اللہ تعالیٰ وہی بلند ہے بہت بڑا ہے ۳۱:۳۰ کیا نہیں دیکھا تم نے بیشک

ٱلْفُلْكَ تَجْرِى فِى ٱلْبَحْرِ بِنِعْمَتِ ٱللَّهِ لِيُرِيَكُم مِّنْ ءَايَٰتِهِۦٓ ۚ إِنَّ
کشتیاں چلتی ہیں میں سمندر ساتھ نعمت کے اللہ کی تاکہ وہ دکھائے تم کو میں سے اپنی نشانیوں یقینا

فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝٣١ وَإِذَا غَشِيَهُم مَّوْجٌ
میں البتہ البتہ نشانیاں ہیں واسطے ہر ایک بہت صبر کرنے والے بہت شکر گزار ۳۱:۳۱ اور جب چھا جاتی ہے ان پر ایک موج

كَٱلظُّلَلِ دَعَوُا۟ ٱللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ فَلَمَّا نَجَّىٰهُمْ إِلَى ٱلْبَرِّ
سائبانوں کی طرف وہ پکارتے ہیں اللہ کو خالص کرنے والے ہوکر اس کے لئے دین کو تو جب وہ نجات دیتا ہے ان کو طرف خشکی کی

فَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِـَٔايَٰتِنَآ إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ
تو ان میں سے بعض اعتدال پرتو ہوتے ہیں اور نہیں انکار کرے گا ہماری آیات کا مگر ہر غدار ناشکرا

۝٣٢ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ٱتَّقُوا۟ رَبَّكُمْ وَٱخْشَوْا۟ يَوْمًا لَّا يَجْزِى وَالِدٌ
۳۱:۳۲ اے لوگو ڈرو اپنے رب سے اور ڈرو اس دن سے نہ کام آئے گا باپ

عَن وَلَدِهِۦ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَن وَالِدِهِۦ شَيْـًٔا ۚ إِنَّ وَعْدَ ٱللَّهِ
اپنے بچے کے اور نہ مولود۔ بچہ وہ کام انے والا سے اپنے والد کی طرف کچھ بھی یقینا وعدہ اللہ کا

حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِٱللَّهِ
سچا ہے تو ہرگز نہ دھوکے میں ڈالے تجھ کو زندگی دنیا کی اور ہرگز نہ دھوکے میں ڈالے تجھ کو اللہ کے بارے میں

ٱلْغَرُورُ ۝٣٣ إِنَّ ٱللَّهَ عِندَهُۥ عِلْمُ ٱلسَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ ٱلْغَيْثَ
دھوکے باز ۳۱:۳۳ بیشک اللہ تعالیٰ اس کے پاس علم ہے قیامت کا اور وہ اتارتا ہے بارش کو

وَيَعْلَمُ مَا فِى ٱلْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِى نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ
اور وہ جانتا ہے جو کچھ ہے میں رحموں اور نہیں جانتا کوئی شخص کیا کچھ کمائی کرے گا کل

وَمَا تَدْرِى نَفْسٌۢ بِأَىِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌۢ ۝٣٤
اور نہیں جانتا کوئی شخص کس زمین پر وہ مرے گا بیشک اللہ تعالیٰ علم والا ہے باخبر ہے ۳۱:۳۴

۳۲ سُورَةُ السَّجْدَة ۳۰

۲۹. کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ رات کو دن میں اور دن کو رات میں کھپا دیتا ہے، سورج چاند کو اسی نے فرماں بردار کر رکھا ہے کہ ہر ایک مقررہ وقت تک چلتا رہے، اللہ تعالیٰ ہر اس چیز سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے۔

۳۰. یہ سب (انتظامات) اس وجہ سے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حق ہے اور اس کے سوا جن جن کو لوگ پکارتے ہیں سب باطل ہیں، اور یقیناً اللہ تعالیٰ بہت بلندیوں والا اور بڑی شان والا ہے

۳۱. کیا تم اس پر غور نہیں کرتے کہ دریا میں کشتیاں اللہ کے فضل سے چل رہی ہیں اس لئے کہ وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھا دے، یقیناً اس میں ہر ایک صبر و شکر کرنے والے کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

۳۲. اور جب سمندر پر موجیں سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو وہ (نہایت) خلوص کے ساتھ اعتقاد کر کے اللہ تعالیٰ ہی کو پکارتے ہیں - پھر جب وہ (باری تعالیٰ) انہیں نجات دے کر خشکی کی طرف پہنچاتا ہے تو کچھ ان میں سے اعتدال پر رہتے ہیں، اور ہماری آیتوں کا انکار صرف وہی کرتے ہیں جو بدعہد اور ناشکرے ہوں۔

۳۳. لوگو اپنے رب سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو جس دن باپ اپنے بیٹے کو کوئی نفع نہ پہنچا سکے گا اور نہ بیٹا اپنے باپ کا ذرا سا بھی نفع کرنے والا ہوگا، (یاد رکھو) اللہ کا وعدہ سچا ہے (دیکھو) تمہیں دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ دھوکے باز (شیطان) تمہیں دھوکے میں ڈال دے۔

۳۴. بیشک اللہ تعالیٰ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے وہی بارش نازل فرماتا ہے اور ماں کے پیٹ میں جو ہے اسے جانتا ہے کوئی (بھی) نہیں جانتا کہ کل کیا (کچھ) کرے گا؟ نہ کسی کو یہ معلوم ہے کہ کس زمین میں مرے گا (یاد رکھو) اللہ تعالیٰ پورے علم والا اور صحیح خبروں والا ہے۔

سورۃ السّجدۃ
مکہ
سورہ نمبر: ۳۲ آیات: ۳۰

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمٓ ﴿١﴾ تَنزِيلُ ٱلْكِتَٰبِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ

ا۔ل۔م ٣٢:١ نازل کرنا کتاب کا نہیں کوئی شک اس میں طرف سے رب کی العالمین (رب العالمین کی طرف سے)

﴿٢﴾ أَمْ يَقُولُونَ ٱفْتَرَىٰهُ ۚ بَلْ هُوَ ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا

٣٢:٢ کیا وہ کہتے ہیں اس نے گھڑ لیا اس کو بلکہ وہ حق ہے سے تیرے رب کی طرف تاکہ تو خبردار کرے - متنبہ کرے ایسی قوم کو

مَّآ أَتَىٰهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣﴾ ٱللَّهُ

نہیں آیا ان کے پاس کوئی ڈرانے والا تجھ سے پہلے شاید کہ وہ ہدایت پاجائیں ٣٢:٣ اللہ

ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِى سِتَّةِ أَيَّامٍ

وہ ذات ہے اس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور جو ان دونوں کے درمیان ہے میں چھ دنوں

ثُمَّ ٱسْتَوَىٰ عَلَى ٱلْعَرْشِ ۖ مَا لَكُم مِّن دُونِهِۦ مِن وَلِىٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ

پھر وہ مستوی ہوا پر عرش نہیں تمہارے لئے اس کے سوا کوئی دوست- مددگار اور نہ کوئی سفارشی

أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٤﴾ يُدَبِّرُ ٱلْأَمْرَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ إِلَى ٱلْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ

کیا پھر نہیں تم نصیحت پکڑتے ٣٢:٤ وہ تدبیر کرتا ہے معاملات کی سے آسمان تک زمین پھر وہ چڑھتا ہے (امر)

إِلَيْهِ فِى يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُۥٓ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿٥﴾ ذَٰلِكَ

اس کی طرف میں ایسے دن ہے اس کی مقدار ہزار سال (کے برابر) اس میں سے جو تم شمار کرتے ہو ٣٢:٥ یہ ہے

عَٰلِمُ ٱلْغَيْبِ وَٱلشَّهَٰدَةِ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ﴿٦﴾ ٱلَّذِىٓ أَحْسَنَ

جاننے والا غیب کا اور کھلے کا غالب، رحم فرمانے والا ٣٢:٦ جس نے اچھا بنایا

كُلَّ شَىْءٍ خَلَقَهُۥ ۖ وَبَدَأَ خَلْقَ ٱلْإِنسَٰنِ مِن طِينٍ ﴿٧﴾ ثُمَّ جَعَلَ

ہر چیز کو پیدا کیا اس کو اور ابتدا کی تخلیق کی انسان کی سے مٹی ٣٢:٧ پھر اس نے بنائی

نَسْلَهُۥ مِن سُلَٰلَةٍ مِّن مَّآءٍ مَّهِينٍ ﴿٨﴾ ثُمَّ سَوَّىٰهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن

اس کی نسل سے خلاصے سے پانی ذلیل - حقیر ٣٢:٨ پھر درست کیا اس کو اور پھونک دی اس میں سے

رُّوحِهِۦ ۖ وَجَعَلَ لَكُمُ ٱلسَّمْعَ وَٱلْأَبْصَٰرَ وَٱلْأَفْـِٔدَةَ ۚ قَلِيلًا

اپنی روح اور بنائے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل کتنا کم ہے

مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٩﴾ وَقَالُوٓا۟ أَءِذَا ضَلَلْنَا فِى ٱلْأَرْضِ أَءِنَّا لَفِى

جو تم شکر ادا کرتے ہو ٣٢:٩ اور انہوں نے کہا کیا جب ہم گم ہوجائیں گے میں زمین کیا بیشک ہم البتہ میں ہوں گے

خَلْقٍ جَدِيدٍۭ ۚ بَلْ هُم بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كَٰفِرُونَ ﴿١٠﴾ ۞ قُلْ يَتَوَفَّىٰكُم ١/٤ الحزب ٤٢

پیدائش نئی بلکہ وہ ملاقات کے اپنے رب کی انکاری ہیں ٣٢:١٠ کہہ دیجئے قبضے میں لے لے گا تم کو - فوت کرلے گا تم کو

مَّلَكُ ٱلْمَوْتِ ٱلَّذِى وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾

فرشتہ موت کا وہ جو مقرر کیا گیا تم پر پھر طرف اپنے رب کی تم لوٹائے جاؤ گے ٣٢:١١

١. الف لام میم

٢. بلا شبہ اس کتاب کا اتارنا تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے۔

٣. کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے گھڑ لیا ہے ؟ (نہیں نہیں) بلکہ یہ تیرے رب تعالیٰ کی طرف سے حق ہے تاکہ آپ انہیں ڈرائیں جنکے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ وہ راہ راست پر آجائیں۔

٤. اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے آسمان و زمین اور جو کچھ ان درمیان ہے سب کو چھ دن میں پیدا کر دیا پھر عرش پر قائم ہوا، تمہارے لئے اس کے سوا کوئی مددگار اور سفارشی نہیں، کیا اس پر بھی تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔

٥. وہ آسمان سے لے کر زمین تک (ہر) کام کی تدبیر کرتا ہے پھر (وہ کام) ایک ایسے دن میں اس کی طرف چڑھ جاتا ہے جس کا اندازہ تمہاری گنتی کے ایک ہزار سال کے برابر ہے۔

٦. یہی ہے چھپے کھلے کا جاننے والا، زبردست غالب بہت ہی مہربان۔

٧. جس نے نہایت خوب بنائی جو چیز بھی بنائی، اور انسان کی بناوٹ مٹی سے شروع کی۔

٨. پھر اس کی نسل ایک بےوقعت پانی کے نچوڑ سے چلائی

٩. جسے ٹھیک ٹھاک کر کے اس میں اس نے روح پھونکی اور اسی نے تمہارے کان آنکھیں اور دل بنائے، (اس پر بھی) تم بہت ہی تھوڑا احسان مانتے ہو۔

١٠. اور انہوں نے کہا کیا جب ہم زمین میں رل مل جائیں گے کیا پھر نئی پیدائش میں آجائیں گے ؟ بلکہ (بات یہ ہے) کہ وہ لوگ اپنے پروردگار کی ملاقات کے منکر ہیں۔

١١. کہہ دیجئے ! کہ تمہیں موت کا فرشتہ فوت کرے گا جو تم پر مقرر کیا گیا ہے، پھر تم سب اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذِ ٱلْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا۟ رُءُوسِهِمْ عِندَ رَبِّهِمْ
کاش تم دیکھو جب مجرم جھکائے ہوئے ہوں گے اپنے سروں کو پاس (کہیں گے) اپنے رب کے

رَبَّنَآ أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَٱرْجِعْنَا نَعْمَلْ صَٰلِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ
اے ہمارے رب دیکھ لیا ہم نے اور سن لیا ہم نے پس لوٹا دے ہم کو ہم عمل کریں اچھے بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں

﴿١٢﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَءَاتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَىٰهَا وَلَٰكِنْ حَقَّ
٣٢:١٢ اور اگر چاہتے ہم البتہ دے دیتے ہم ہر نفس کو اس کی ہدایت لیکن سچ ہوگئی

ٱلْقَوْلُ مِنِّى لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ ٱلْجِنَّةِ وَٱلنَّاسِ أَجْمَعِينَ
بات میری طرف سے البتہ میں ضرور بھر ڈالوں گا جہنم کو سے جنوں اور انسانوں سے سب کے سب ۔ سب سے

﴿١٣﴾ فَذُوقُوا۟ بِمَا نَسِيتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَآ إِنَّا نَسِينَٰكُمْ ۖ
٣٢:١٣ تو چکھو بوجہ اس کے جو بھول گئے تم ۔ بھلا دیا تم نے ملاقات کو اپنے دن کی اس بیشک ہم نے بھلا دیا ہم نے تم کو

وَذُوقُوا۟ عَذَابَ ٱلْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا يُؤْمِنُ
اور چکھو عذاب ہمیشگی کا بوجہ اس کے جو تھے تم تم عمل کرتے ٣٢:١٤ بیشک ایمان لاتے ہیں

بِـَٔايَٰتِنَا ٱلَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا۟ بِهَا خَرُّوا۟ سُجَّدًا وَسَبَّحُوا۟ بِحَمْدِ
ہماری آیات پر وہ لوگ جب نصیحت کیے جاتے ہیں اس سے گرپڑتے ہیں سجدہ کرتے ہوئے اور وہ تسبیح بیان کرتے ہیں حمد کے ساتھ

رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۩ ﴿١٥﴾ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ
اپنے رب کی اور وہ نہیں تکبر کرتے ٣٢:١٥ الگ رہتے ہیں ان کے پہلو ۔ ان کی کروٹیں

سجدة

عَنِ ٱلْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَٰهُمْ
سے بستروں پکارتے ہیں اپنے رب کو خوف سے اور امید سے ۔ طمع سے اور اس میں سے جو رزق دیا ہم نے ان کو

يُنفِقُونَ ﴿١٦﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ أُخْفِىَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ
وہ خرچ کرتے ہیں ٣٢:١٦ پس نہیں جانتا کوئی نفس جو چھپایا گیا ان کے لئے میں سے ٹھنڈک آنکھوں کی

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾ أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا ۚ
بدلے کے طور پر بوجہ اس کے جو تھے وہ عمل کرتے ٣٢:١٧ کیا بھلا وہ جو ہو مومن مانند اس کے ہوسکتا ہے جو فاسق ہو

لَّا يَسْتَوُۥنَ ﴿١٨﴾ أَمَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ فَلَهُمْ
نہیں وہ برابر ہوسکتے ٣٢:١٨ رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے نیک تو ان کے لئے

جَنَّٰتُ ٱلْمَأْوَىٰ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَأَمَّا ٱلَّذِينَ فَسَقُوا۟
باغات میں ٹھکانہ مہمانی کے طور پر بوجہ اس کے جو تھے وہ عمل کرتے ٣٢:١٩ اور وہ لوگ وہ لوگ جنہوں نے نافرمانی کی

فَمَأْوَىٰهُمُ ٱلنَّارُ ۖ كُلَّمَآ أَرَادُوٓا۟ أَن يَخْرُجُوا۟ مِنْهَآ أُعِيدُوا۟ فِيهَا
پس ٹھکانہ ان کا آگ ہوگی جب کبھی وہ ارادہ کریں گے کہ نکل آئیں اس سے لوٹا دیئے جائیں گے اسی میں

وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا۟ عَذَابَ ٱلنَّارِ ٱلَّذِى كُنتُم بِهِۦ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٠﴾
اور کہہ دیا جائے گا ان کو چکھو عذاب آگ کا وہ جو تھے تم اس کے ساتھ تم جھٹلایا کرتے ٣٢:٢٠

۱۲۔ کاش کہ آپ دیکھتے جب کہ گناہگار لوگ اپنے رب تعالٰی کے سامنے سر جھکائے ہوئے ہوں گے، کہیں گے اے ہمارے رب! ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا اب تو ہمیں واپس لوٹا دے ہم نیک اعمال کریں گے ہم یقین کرنے والے ہیں۔

۱۳۔ اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت نصیب فرما دیتے، لیکن میری بات بالکل حق ہو چکی ہے کہ میں ضرور ضرور جہنم کو انسانوں اور جنوں سے پر کر دونگا۔

۱٤۔ اب تم اپنے اس دن کی ملاقات کے فراموش کر دینے کا مزہ چکھو ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا، اور اپنے کئے ہوئے اعمال (کی شامت) سے ہمیشہ عذاب کا مزہ چکھو۔

۱۵۔ ہماری آیاتوں پر وہی ایمان لاتے ہیں جنہیں جب کبھی ان سے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح پڑھتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے۔

۱٦۔ ان کی کروٹیں اپنے بستروں سے الگ رہتی ہیں اپنے رب کے خوف اور امید کے ساتھ پکارتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے وہ خرچ کرتے ہیں

۱۷۔ کوئی نفس نہیں جانتا جو کچھ ہم نے ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک ان کے لئے پوشیدہ کر رکھی ہے، جو کچھ انہوں نے کرتے تھے اس کے بدلے کے طور پر۔

۱۸۔ کیا جو مومن ہو مثل اس کے ہے جو فاسق ہو؟ یہ برابر نہیں ہو سکتے۔

۱۹۔ جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور نیک اعمال بھی کیے ان کے لئے ہمیشگی والی جنتیں ہیں، مہمانداری کے طور پر ان کے اعمال کے بدلے جو وہ کرتے تھے۔

۲۰۔ لیکن جن لوگوں نے حکم عدولی کی ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، جب کبھی اس سے باہر نکلنا چاہیں گے اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور کہہ دیا جائیگا کہ اپنے جھٹلانے کے بدلے آگ کا عذاب چکھو۔

وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ ٱلْعَذَابِ ٱلْأَدْنَىٰ دُونَ ٱلْعَذَابِ ٱلْأَكْبَرِ

اور البتہ ہم ضرور چکھائیں گے ان کو | میں سے | عذاب | ادنیٰ | علاوہ | عذاب کے | بڑے

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ٢١ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِۦ ثُمَّ

شاید کہ وہ | لوٹ آئیں | ۳۲:۲۱ | اور کون | زیادہ بڑا ظالم ہے | اس سے جو | نصیحت کیا گیا | آیات کے ذریعے | اپنے رب کی | پھر

أَعْرَضَ عَنْهَآ ۚ إِنَّا مِنَ ٱلْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ٢٢ وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا

اس نے منہ موڑ لیا | ان سے | بیشک ہم | سے | مجرموں | انتقام لینے والے ہیں | ۳۲:۲۲ | اور البتہ تحقیق | دی ہم نے

مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ فَلَا تَكُن فِى مِرْيَةٍ مِّن لِّقَآئِهِۦ ۖ وَجَعَلْنَٰهُ

موسیٰ کو | کتاب | پس نہ | تم ہونا | میں | شک | سے | اس کی ملاقات | اور بنایا ہم نے اس کو

هُدًى لِّبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ٢٣ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا

ہدایت | اولاد کے لئے | اسرائیل کے | ۳۲:۲۳ | اور بنائے ہم نے | ان میں سے | اماموں کو | وہ رہنمائی کرتے تھے | ساتھ ہمارے حکم کے

لَمَّا صَبَرُوا۟ ۖ وَكَانُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا يُوقِنُونَ ٢٤ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ

جب انہوں نے | صبر کیا | اور تھے وہ | ہماری آیات کے ساتھ | یقین رکھتے | ۳۲:۲۴ | بیشک | رب تیرا | وہی

يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ فِيمَا كَانُوا۟ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

فیصلہ کرے گا | ان کے درمیان | دن | قیامت کے | اس معاملے میں | جو تھے وہ | اس میں | وہ اختلاف کرتے

٢٥ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ ٱلْقُرُونِ

۳۲:۲۵ | کیا بھلا نہیں | رہنمائی کی | ان کی | کتنی ہی | ہلاک کیا ہم نے | ان سے پہلے | میں سے | امتوں

يَمْشُونَ فِى مَسَٰكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَـَٔايَٰتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ

وہ چلتے ہیں - وہ چلتے پھرتے ہیں | میں | ان کے رہائش گاہوں | بیشک | میں | اس | البتہ نشانیاں ہیں | کیا بھلا | وہ سنتے نہیں ہیں

٢٦ أَوَلَمْ يَرَوْا۟ أَنَّا نَسُوقُ ٱلْمَآءَ إِلَى ٱلْأَرْضِ ٱلْجُرُزِ فَنُخْرِجُ

۳۲:۲۶ | کیا بھلا انہوں نے نہیں | دیکھا ہے | بیشک ہم | ہم چلاتے ہیں | پانی کو | طرف | زمین کی | بنجر | پھر ہم نکالتے ہیں

بِهِۦ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَٰمُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ

اس کے ذریعے | کھیتی | کھاتے ہیں | اس سے | ان کے مویشیوں | اور ان کے نفس (خود بھی) | کیا بھلا نہیں ہیں | وہ دیکھتے

٢٧ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا ٱلْفَتْحُ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ٢٨

۳۲:۲۷ | اور وہ کہتے ہیں | کب ہوگا | یہ | فیصلہ | اگر | ہو تم | سچے | ۳۲:۲۸

قُلْ يَوْمَ ٱلْفَتْحِ لَا يَنفَعُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ إِيمَٰنُهُمْ وَلَا هُمْ

کہہ دیجئے | دن | فیصلے کے | نہ | فائدہ دے گا | ان لوگوں کو جنہوں نے | کفر کیا | ان کا ایمان | اور نہ | وہ

يُنظَرُونَ ٢٩ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَٱنتَظِرْ إِنَّهُم مُّنتَظِرُونَ ٣٠

مہلت دیئے جائیں گے | ۳۲:۲۹ | پس منہ موڑ لیجیے - اعراض برتیئے | ان سے | اور انتظار کیجئے | بیشک وہ | انتظار کرنے والے ہیں | ۳۲:۳۰

سُورَةُ الأَحْزَاب ٣٣ ٧٣

۲۱. بالیقین ہم انہیں چھوٹے سے بعض عذاب اس بڑے عذاب کے سوا چکھائیں گے تاکہ وہ لوٹ آئیں

۲۲. اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جسے اللہ تعالیٰ کی آیتوں سے وعظ کیا گیا پھر بھی اس نے ان سے منہ پھیر لیا، (یقین مانو) کہ ہم بھی گناہ گار سے انتقام لینے والے ہیں۔

۲۳. بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی، پس آپ کو ہرگز اس کی ملاقات میں شک نہ کرنا چاہیے، اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کی ہدایت کا ذریعہ بنایا۔

۲۴. اور جب ان لوگوں نے صبر کیا تو ہم نے ان میں سے ایسے پیشوا بنائے جو ہمارے حکم سے لوگوں کو ہدایت کرتے تھے، اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔

۲۵. آپ کا رب ان (سب) کے درمیان ان (تمام باتوں کا) فیصلہ قیامت کے دن کرے گا جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔

۲۶. کیا اس بات نے بھی انہیں کوئی ہدایت نہیں دی کہ ہم نے پہلے بہت سی امتوں کو ہلاک کر دیا جن کے رہائش گاہوں میں یہ چل پھر رہے ہیں، اس میں تو بڑی بڑی نشانیاں ہیں، کیا پھر بھی یہ نہیں سنتے؟

۲۷. کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم پانی کو بنجر زمین کی طرف بہا کر لے جاتے ہیں پھر اس سے ہم کھیتیاں نکالتے ہیں جسے ان کے چوپائے اور یہ خود کھاتے ہیں، کیا پھر بھی یہ نہیں دیکھتے۔

۲۸. اور کہتے ہیں کہ یہ فیصلہ کب ہوگا، اگر تم سچے ہو تو بتلاؤ۔

۲۹. جواب دے دو کہ فیصلے والے دن ایمان لانا بے ایمانوں کو کچھ کام نہ آئے گا اور نہ انہیں ڈھیل دی جائے گی۔

۳۰. اب آپ ان کا خیال چھوڑ دیں اور منتظر رہیں، یہ بھی انتظار کرنے والے ہیں۔

سورۃ الاحزاب
مدینہ
سورہ نمبر: ۳۳ آیات: ۷۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

٢/٤ الحزب ٤٢

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ ۗ إِنَّ

اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تقویٰ اختیار کیجئے اللہ کا اور نہ اطاعت کیجئے کافروں کی اور منافقوں کی بیشک

اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ

اللہ تعالیٰ ہے علم والا حکمت والا ٣٣:١ اور پیروی کیجئے اس کی جو وحی کی جاتی ہے آپ کی طرف

مِن رَّبِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿٢﴾ وَتَوَكَّلْ

طرف سے آپ کے رب کی بیشک اللہ تعالیٰ ہے اس کے بارے میں جو تم عمل کرتے ہو خبر رکھنے والا ٣٣:٢ اور توکل کیجئے

عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٣﴾ مَّا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِّن

پر اللہ اور کافی ہے اللہ تعالیٰ کارساز کے طور پر ٣٣:٣ نہیں بنائے اللہ نے کسی شخص کے لئے میں سے

قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ ۚ وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمُ اللَّائِي تُظَاهِرُونَ

دو دلوں میں اس کے پیٹ اور نہیں اس نے بنائیں تمہاری بیویاں وہ جو تم ظہار کرتے ہو

مِنْهُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ قَوْلُكُم

ان سے مائیں تمہاری اور نہیں بنایا تمہارے منہ بولے بیٹوں کو بیٹے تمہارے یہ بات ہے تمہاری

بِأَفْوَاهِكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ﴿٤﴾

تمہارے مونہوں سے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے حق اور وہی رہنمائی کرتا ہے راستے کی - طریقے کی - (سیدھا) ٣٣:٤

ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِندَ اللَّهِ ۚ فَإِن لَّمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ

پکارو ان کو ان کے باپوں کے لئے وہ زیادہ انصاف والا ہے نزدیک اللہ کے پھر اگر نہیں تم جانو ان کے باپوں کو

فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ ۚ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا

تو بھائی ہیں تمہارے میں دین اور دوست تمہارے اور نہیں تم پر کوئی گناہ اس معاملے میں جو

أَخْطَأْتُم بِهِ وَلَٰكِن مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ

خطا کی تم نے اس کے ساتھ لیکن جو جان بوجھ کر ارادہ کریں تمہارے دلوں اور ہے اللہ تعالیٰ

غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٥﴾ النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ ۖ

غفور رحیم ٣٣:٥ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) زیادہ حق دار ہیں مومنوں کے سے (بڑھ کر) ان کے نفسوں

وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ۗ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ

اور آپ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں اور والے رحم (رشتے دار) ان میں سے بعض زیادہ حق دار ہیں بعض کے

فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَن تَفْعَلُوا إِلَىٰ

میں کتاب اللہ کی میں سے مومنوں اور مہاجرین میں سے مگر یہ کہ تم کرو طرف

أَوْلِيَائِكُم مَّعْرُوفًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿٦﴾

اپنے دوستوں کے کوئی بھلائی ہے یہ بات میں کتاب لکھی ہوئی ٣٣:٦

١. اے نبی! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کی باتوں میں نہ آجانا اللہ تعالیٰ بڑے علم والا اور بڑی حکمت والا ہے۔

٢. جو کچھ آپ کی جانب آپ کے رب کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اس کی تابعداری کریں (یقین مانو) کہ اللہ تمہارے ہر ایک عمل سے باخبر ہے۔

٣. آپ اللہ ہی پر توکل رکھیں، وہ کار سازی کے لئے کافی ہے۔

٤. کسی آدمی کے سینے میں اللہ تعالیٰ نے دو دل نہیں رکھے اور اپنی جن بیویوں کو تم ماں کہہ بیٹھے ہو انہیں اللہ نے تمہاری (سچ مچ کی) مائیں نہیں بنایا، اور نہ تمہارے لے پالک لڑکوں کو (واقعی) تمہارے بیٹے بنایا، یہ تو تمہارے اپنے منہ کی باتیں ہیں، اللہ تعالیٰ حق بات فرماتا ہے اور وہ سیدھی راہ سمجھاتا ہے۔

٥. لے پالکوں کو ان کے (حقیقی) باپوں کی طرف نسبت کر کے بلاؤ اللہ کے نزدیک پورا انصاف یہ ہے پھر اگر تمہیں ان کے (حقیقی) باپوں کا علم ہی نہ ہو تو تمہارے دینی بھائی اور دوست ہیں، تم سے بھول چوک میں جو کچھ ہو جائے اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں البتہ گناہ وہ ہے جسکا تم ارادہ دل سے کرو، اللہ تعالیٰ بڑا ہی بخشنے والا ہے۔

٦. پیغمبر مومنوں پر خود ان سے بھی زیادہ حق رکھنے والے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں، اور رشتہ دار کتاب اللہ کی رو سے بنسبت دوسرے مومنوں اور مہاجروں کے آپس میں زیادہ حقدار، (ہاں) مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہو، یہ کتاب (الٰہی) میں لکھا ہے۔

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ ٱلنَّبِيِّـۧنَ مِيثَٰقَهُمْ وَمِنكَ وَمِن نُّوحٍ وَإِبْرَٰهِيمَ

اور جب | لیا ہم نے | سے | نبیوں | پختہ عہد ان کا | اور آپ سے | اور سے | نوح | اور ابراہیم سے

وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ٱبْنِ مَرْيَمَ ۖ وَأَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَٰقًا غَلِيظًا ﴿٧﴾

اور موسیٰ سے | اور عیسیٰ | ابن | مریم کا | اور لیا ہم نے | ان سے | عہد | پختہ۔ پکا | ۳۳:۷

لِّيَسْـَٔلَ ٱلصَّٰدِقِينَ عَن صِدْقِهِمْ ۚ وَأَعَدَّ لِلْكَٰفِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا

تاکہ وہ سوال کرے | سچوں سے | بارے میں | ان کے سچ کے | اور اس نے تیار کیا | کافروں کے لئے | عذاب | دردناک

﴿٨﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا ٱذْكُرُوا نِعْمَةَ ٱللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَآءَتْكُمْ

۳۳:۸ | اے وہ | لوگو جو | ایمان لائے ہو | یاد کرو | نعمت کو | اللہ کی | جو تم پر ہے | جب | آئے تمہارے پاس

جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ ٱللَّهُ

لشکروں نے | تو بھیجی ہم نے | ان پر | ایک آندھی۔ ہوا | اور کچھ لشکر | نہیں | تم نے دیکھا ان کو | اور ہے | اللہ تعالیٰ

بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿٩﴾ إِذْ جَآءُوكُم مِّن فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ

اس کو | جو تم عمل کرتے ہو | دیکھنے والا | ۳۳:۹ | جب | وہ آئے تمہارے پاس | سے | تمہارے اوپر | اور سے | نیچے

مِنكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ ٱلْأَبْصَٰرُ وَبَلَغَتِ ٱلْقُلُوبُ ٱلْحَنَاجِرَ

تمہارے | اور جب | کج ہوگئیں | نگاہیں۔ پھر گئیں نگاہیں | اور پہنچ گئے | دلوں | حلق کو

وَتَظُنُّونَ بِٱللَّهِ ٱلظُّنُونَا۠ ﴿١٠﴾ هُنَالِكَ ٱبْتُلِىَ ٱلْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا

اور تم گمان کر رہے تھے | اللہ کے بارے میں | بہت سے گمان | ۳۳:۱۰ | اسی جگہ | آزمائے گئے | سب مومن | اور ہلا مارے گئے

زِلْزَالًا شَدِيدًا ﴿١١﴾ وَإِذْ يَقُولُ ٱلْمُنَٰفِقُونَ وَٱلَّذِينَ فِى قُلُوبِهِم

ہلا مارا جانا | سخت | ۳۳:۱۱ | اور جب | کہہ رہے تھے | منافق | اور وہ لوگ | میں | ان کے دلوں

مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا ٱللَّهُ وَرَسُولُهُۥٓ إِلَّا غُرُورًا ﴿١٢﴾ وَإِذْ قَالَت طَّآئِفَةٌ

بیماری تھی | نہیں | وعدہ کیا ہم سے | اللہ نے | اور اس کے رسول نے | مگر | دھوکے کا | ۳۳:۱۲ | اور جب | کہا تھا | ایک گروہ نے

مِّنْهُمْ يَٰٓأَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَٱرْجِعُوا ۚ وَيَسْتَـْٔذِنُ فَرِيقٌ

ان میں سے | اے اہل | یثرب | نہیں | کھڑے ہونے کی جگہ | تمہارے لئے | پس پلٹ چلو۔ لوٹ چلو | اور اجازت مانگ رہا تھا | ایک گروہ

مِّنْهُمُ ٱلنَّبِىَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هِىَ بِعَوْرَةٍ ۖ إِن يُرِيدُونَ

ان میں سے | نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے | وہ کہہ رہے تھے | بیشک | ہمارے گھر | غیر محفوظ ہیں۔ کھلے ہیں | حالانکہ نہیں تھے | وہ | کھلے۔ غیر محفوظ | نہیں | وہ چاہتے تھے

إِلَّا فِرَارًا ﴿١٣﴾ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِم مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا ٱلْفِتْنَةَ

مگر | فرار ہونا۔ بھاگنا | ۳۳:۱۳ | اور اگر | داخل کئے جاتے | ان پر | سے | ان کے اطراف | پھر | وہ سوال کئے جاتے | فتنے کا

لَءَاتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَآ إِلَّا يَسِيرًا ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ كَانُوا عَٰهَدُوا

البتہ وہ آجائے اس کی طرف۔ اس کو | اور نہ | وہ انتظار کرتے | اس کا | مگر | بہت تھوڑا | ۳۳:۱۴ | اور البتہ تحقیق | انہوں نے تھا | عہد کیا

ٱللَّهَ مِن قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ ٱلْأَدْبَٰرَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ ٱللَّهِ مَسْـُٔولًا ﴿١٥﴾

اللہ سے | اس سے پہلے | نہیں | وہ پھیریں گے | پیٹھیں | اور ہے | عہد | اللہ کا | پوچھا جانے والا | ۳۳:۱۵

---

۷. جب کہ ہم نے تمام نبیوں سے عہد لیا اور (بالخصوص) آپ سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے، اور ہم نے ان سے (پکا اور) پختہ عہد لیا۔

۸. تاکہ اللہ تعالیٰ سچوں سے ان کی سچائی کے بارے میں دریافت فرمائے، اور کافروں کے لئے ہم نے المناک عذاب تیار کر رکھے ہیں۔

۹. اے ایمان والوں! اللہ تعالیٰ نے جو احسان تم پر کیا اسے یاد کرو جبکہ تمہارے مقابلے کو فوجوں پر فوجیں آئیں پھر ہم نے ان پر تیز تند آندھی اور ایسے لشکر بھیجے جنہیں تم نے نہیں دیکھا، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ سب کچھ دیکھتا ہے۔

۱۰. جب کہ (دشمن) تمہارے پاس اوپر اور نیچے سے چڑھ آئے اور جب کہ آنکھیں پتھرا گئیں اور کلیجے منہ کو آگئے اور اللہ تعالیٰ کی نسبت طرح طرح گمان کرنے لگے۔

۱۱. یہیں مومن آزمائے گئے اور پوری طرح جھنجھوڑ دیئے گئے۔

۱۲. اور اس وقت منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں (شک کا) روگ تھا کہنے لگے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے ہم سے محض دھوکا فریب کا ہی وعدہ کیا تھا۔

۱۳. ان ہی کی ایک جماعت نے ہانک لگائی کہ اے مدینہ والو تمہارے لئے ٹھکانا نہیں چلو لوٹ چلو، اور ان کی ایک جماعت یہ کہہ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگنے لگی ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں حالانکہ وہ (کھلے ہوئے اور) غیر محفوظ نہ تھے (لیکن) ان کا پختہ ارادہ بھاگ کھڑے ہونے کا تھا۔

۱۴. اور اگر مدینے کے اطراف سے ان پر (لشکر) داخل کئے جاتے پھر ان سے فتنہ طلب کیا جاتا تو یہ ضرور اسے برپا کر دیتے اور نہ لڑتے مگر تھوڑی مدت۔

۱۵. اس سے پہلے تو انہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ پیٹھ نہ پھریں گے، اور اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے وعدہ کی باز پرس ہوگی۔

قُل لَّن يَنفَعَكُمُ ٱلْفِرَارُ إِن فَرَرْتُم مِّنَ ٱلْمَوْتِ أَوِ ٱلْقَتْلِ وَإِذًا
کہہ دیجئے | ہرگز نہیں | فائدہ دے گا تم کو | بھاگنا | اگر | بھاگے تم | سے | موت | یا | قتل سے | اور تب

لَّا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٦﴾ قُلْ مَن ذَا ٱلَّذِي يَعْصِمُكُم مِّنَ ٱللَّهِ
نہ | تم فائدہ دیئے جاؤ گے | مگر | بہت کم | ۳۳:۱۶ | کہہ دیجئے | کون ہے | وہ | جو | بچائے تم کو | سے | اللہ

إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوٓءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ وَلَا يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ
اگر | اس نے ارادہ کیا | تمہارے ساتھ | برائی کا | یا | ارادہ کیا | تمہارے ساتھ | رحمت کا | اور نہ | وہ پائیں گے | اپنے لئے | سوا

٣/٤ الحزب ٤٢
ٱللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧﴾ ۞ قَدْ يَعْلَمُ ٱللَّهُ ٱلْمُعَوِّقِينَ مِنكُمْ وَٱلْقَآئِلِينَ
اللہ کے | کوئی سرپرست | اور نہ | کوئی مددگار | ۳۳:۱۷ | تحقیق | جانتا ہے | اللہ | روکنے والوں کو | تم میں سے | اور کہنے والوں کو

لِإِخْوَٰنِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا ۖ وَلَا يَأْتُونَ ٱلْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٨﴾ أَشِحَّةً
اپنے بھائیوں سے | چلے آؤ | ہماری طرف | اور نہ | آئیں گے | وہ لڑائی کو | مگر | بہت تھوڑے | ۳۳:۱۸ | بخیلی کرتے ہوئے

عَلَيْكُمْ ۖ فَإِذَا جَآءَ ٱلْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ
تم پر | پھر جب | آتا ہے | خوف | تم دیکھتے ہو ان کو | وہ نظر کرتے ہیں | آپ کی طرف | گھومتی ہیں | آنکھیں ان کی

كَٱلَّذِي يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ ٱلْمَوْتِ ۖ فَإِذَا ذَهَبَ ٱلْخَوْفُ سَلَقُوكُم
اس شخص کی طرح | ڈھانپ لیا جاتا ہے | اس پر | سے | موت | پھر جب | چلا جاتا ہے | خوف | بدزبانی کرتے ہیں تم سے

بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى ٱلْخَيْرِ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا۟ فَأَحْبَطَ
ساتھ زبانوں کے | تیز | بخیلی کرنے والے | اوپر | مال | یہی لوگ | نہیں | وہ ایمان لائے | توضائع کردیا

ٱللَّهُ أَعْمَٰلَهُمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ يَسِيرًا ﴿١٩﴾ يَحْسَبُونَ
اللہ نے | ان کے اعمال کو | اور ہے | یہ بات | پر | اللہ | بہت آسان | ۳۳:۱۹ | وہ سمجھتے ہیں

ٱلْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا۟ ۖ وَإِن يَأْتِ ٱلْأَحْزَابُ يَوَدُّوا۟ لَوْ أَنَّهُم
گروہوں کو | نہیں | وہ گئے | اور اگر | آجائیں | گروہیں | وہ چاہیں گے | کاش کہ | بیشک وہ

بَادُونَ فِى ٱلْأَعْرَابِ يَسْـَٔلُونَ عَنْ أَنۢبَآئِكُمْ ۖ وَلَوْ كَانُوا۟ فِيكُم
صحرا میں رہنے والے | میں | اعراب | وہ پوچھتے پھرتے ہیں | کے بارے میں | تم لوگوں کے حالات | اور اگر | وہ ہوتے | تم میں

مَّا قَٰتَلُوٓا۟ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٢٠﴾ لَّقَدْ كَانَ لَكُمْ فِى رَسُولِ ٱللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
نہ | وہ جنگ کرتے | مگر | بہت کم | ۳۳:۲۰ | البتہ تحقیق | ہے | تمہارے لئے | میں | رسول | اللہ کے | نمونہ | اچھا

لِّمَن كَانَ يَرْجُوا۟ ٱللَّهَ وَٱلْيَوْمَ ٱلْءَاخِرَ وَذَكَرَ ٱللَّهَ كَثِيرًا ﴿٢١﴾
واسطے اس کے | جو ہو | امید رکھتا | اللہ کی (ملاقات کی) | اور یوم | آخرت کی | اور یاد کرے | اللہ کو | بہت | ۳۳:۲۱

وَلَمَّا رَءَا ٱلْمُؤْمِنُونَ ٱلْأَحْزَابَ قَالُوا۟ هَٰذَا مَا وَعَدَنَا ٱللَّهُ وَرَسُولُهُۥ
اور جب | دیکھا | مومنوں نے | گروہوں کو | کہنے لگے | یہ ہے وہ | جو | وعدہ کیا ہم سے | اللہ نے | اور اس کے رسول نے

وَصَدَقَ ٱللَّهُ وَرَسُولُهُۥ ۚ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّآ إِيمَٰنًا وَتَسْلِيمًا ﴿٢٢﴾
اور سچ فرمایا | اللہ نے | اور اس کے رسول نے | اور نہیں | بڑھایا ان کو | مگر | ایمان میں | اور سپرد کردینے میں - سپردگی میں - سونپ دینے میں | ۳۳:۲۲

۱۶. کہہ دیجئے کہ تم موت سے یا خوف قتل سے بھاگو تو یہ بھاگنا تمہیں کچھ بھی کام نہ آئے گا اور اس وقت تم فائدہ نہیں اٹھاؤ گے مگر کم۔

۱۷. پوچھئے! اگر اللہ تمہیں کوئی برائی پہنچانا چاہے یا تم پر کوئی فضل کرنا چاہے تو کون ہے جو تمہیں بچا سکے (یا تم سے روک سکے)، اپنے لئے بجز اللہ تعالیٰ کے نہ کوئی حمائتی پائیں گے نہ مدد گار۔

۱۸. اللہ تعالیٰ تم میں سے انہیں (بخوبی) جانتا ہے جو دوسروں کو روکتے ہیں اور اپنے بھائی بندوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ۔ اور کبھی کبھی ہی لڑائی میں آجاتے۔

۱۹. تمہاری مدد میں (پورے) بخیل ہیں، پھر جب خوف و دہشت کا موقعہ آجائے تو آپ انہیں دیکھیں گے کہ آپ کی طرف نظریں جما دیتے ہیں اور ان کی آنکھیں اس طرح گھومتی ہیں جیسے اس شخص کی جس پر موت کی غشی طاری ہو، پھر جب خوف جاتا رہتا ہے تو تم پر اپنی تیز زبانوں سے بڑی باتیں بناتے ہیں مال کے بڑے ہی حریص ہیں، یہ ایمان لائے ہی نہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے تمام اعمال نابود کر دئیے اور اللہ تعالیٰ پر یہ بہت ہی آسان ہے۔

۲۰. سمجھتے ہیں کہ اب تک لشکر چلے نہیں گئے اور اگر فوجیں آجائیں تو تمنائیں کرتے ہیں کہ کاش! وہ صحرا میں بادیہ نشینوں کے ساتھ ہوتے کہ تمہاری خبریں دریافت کیا کرتے، اگر وہ تم میں موجود ہوتے (تو بھی کیا؟) نہ لڑتے مگر برائے نام۔

۲۱. یقیناً تمہارے لئے رسول اللہ میں عمدہ نمونہ (موجود) ہے، ہر اس شخص کے لئے جو اللہ تعالیٰ کی قیامت کے دن کی توقع رکھتا ہے اور بکثرت اللہ تعالیٰ کی یاد کرتا ہے۔

۲۲. اور ایمانداروں نے جب (کفار کے) لشکروں کو دیکھا (بے ساختہ) کہہ اٹھے! کہ انہیں کا وعدہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے اور اس کے رسول نے دیا تھا اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا، اور اس (چیز) نے ان کے ایمان میں اور شیوہ فرماں برداری میں اور اضافہ کر دیا۔

مِّنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا۟ مَا عَٰهَدُوا۟ ٱللَّهَ عَلَيْهِ ۖ فَمِنْهُم مَّن

میں سے | ایمان لانے والوں | کچھ لوگ ہیں | انہوں نے سچ کہا - سچا کر دکھایا | جو | انہوں نے عہد کیا تھا | اللہ تعالیٰ سے | اس پر | تو بعض ان میں سے | وہ ہے جو

قَضَىٰ نَحْبَهُۥ وَمِنْهُم مَّن يَنتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوا۟ تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾ لِّيَجْزِىَ

پوری کرچکا | اپنا عہد | اور بعض ان میں سے | جو | منتظر ہے - انتظار کر رہا ہے | اور نہیں بدلا انہوں نے | بدل دینا (اپنا عہد) | ۳۳:۲۳ | تاکہ بدلہ دے

ٱللَّهُ ٱلصَّٰدِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ ٱلْمُنَٰفِقِينَ إِن شَآءَ أَوْ

اللہ | سچوں کو | ان کی سچائی کا | اور عذاب دے | منافقوں کو | اگر | وہ چاہے | یا

يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٢٤﴾ وَرَدَّ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ

توبہ قبول فرمائے | ان کی | بیشک | اللہ تعالیٰ | ہے | غفور | رحیم | ۳۳:۲۴ | اور پھیر دیا | اللہ نے | ان لوگوں کو

كَفَرُوا۟ بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا۟ خَيْرًا ۚ وَكَفَى ٱللَّهُ ٱلْمُؤْمِنِينَ

جنہوں نے کفر کیا | ساتھ ان کے غصے کے | نہیں | انہوں نے پائی | کوئی بھلائی | اور کافی ہوگیا | اللہ | مومنوں کو

ٱلْقِتَالَ ۚ وَكَانَ ٱللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ﴿٢٥﴾ وَأَنزَلَ ٱلَّذِينَ ظَٰهَرُوهُم مِّنْ

جنگ میں | اور ہے | اللہ تعالیٰ قوت والا ہے | زبردست | ۳۳:۲۵ | اور اس نے اتارا | ان لوگوں کو | جنہوں نے مدد کی ان کی | میں سے

أَهْلِ ٱلْكِتَٰبِ مِن صَيَاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِى قُلُوبِهِمُ ٱلرُّعْبَ

اہل | کتاب | سے | ان کی گڑھیوں سے | اور ڈال دیا | میں | ان کے دلوں | رعب

فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا ﴿٢٦﴾ وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ

ایک گروہ | کہ تم قتل کر رہے تھے | اور تم قید کر رہے تھے | ایک گروہ کو | ۳۳:۲۶ | اور اس نے وارث بنادیا تم کو | ان کی زمین کا

وَدِيَٰرَهُمْ وَأَمْوَٰلَهُمْ وَأَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوهَا ۚ وَكَانَ ٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ

اور ان کے گھروں کا | اور ان کے مالوں کا | اور زمین کا | نہیں | تمہارے قدموں نے روندھا اس کو | اور ہے | اللہ تعالیٰ | اوپر | ہر

شَىْءٍ قَدِيرًا ﴿٢٧﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِىُّ قُل لِّأَزْوَٰجِكَ إِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ

چیز کے | قدرت رکھنے والا | ۳۳:۲۷ | اے | نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) | کہہ دیجئے | اپنی بیویوں سے | اگر | ہو تم | تم چاہتیں

ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ

زندگی | دنیا کی | اور اس کی زینت | تو آؤ | میں فائدہ دوں تم کو | اور میں رخصت کردوں تم کو

سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿٢٨﴾ وَإِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ وَٱلدَّارَ

رخصت کرنا | اچھے طریقے سے | ۳۳:۲۸ | اور اگر | ہو تم | تم چاہتی ہو | اللہ کو | اور اس کے رسول کو | اور گھر کو

ٱلْءَاخِرَةَ فَإِنَّ ٱللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَٰتِ مِنكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٢٩﴾

آخرت کے | تو بیشک | اللہ تعالیٰ | اس نے تیار کیا ہے | نیکوکار عورتوں کے لئے | تم میں سے | اجر | بہت بڑا | ۳۳:۲۹

يَٰنِسَآءَ ٱلنَّبِىِّ مَن يَأْتِ مِنكُنَّ بِفَٰحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُضَٰعَفْ

اے عورتو | نبی کی | جو | آئے گی | تم میں سے | بے حیائی کو | کھلی | دوگنا کیا جائے گا

لَهَا ٱلْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ يَسِيرًا ﴿٣٠﴾

اس کے لئے | عذاب | دوگنا | اور ہے | یہ بات | پر | اللہ | بہت آسان | ۳۳:۳۰

---

۲۳. مومنوں میں (ایسے) لوگ بھی ہیں جنہوں نے جو عہد اللہ تعالیٰ سے کیا تھا انہیں سچا کر دکھایا، بعض نے تو اپنا عہد پورا کر دیا اور بعض (موقعہ کے) منتظر ہیں اور انہوں نے کوئی تبدیلی نہیں کی۔

۲۴. تاکہ اللہ تعالیٰ سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور اگر چاہے تو منافقوں کو سزا دے یا ان کی توبہ قبول فرمائے، اللہ تعالیٰ بڑا ہی بخشنے والا بہت ہی مہربان ہے۔

۲۵. اور اللہ تعالیٰ نے کافروں کو غصے بھرے ہوئے ہی (نامراد) لوٹا دیا انہوں نے کوئی فائدہ نہیں پایا، اور اس جنگ میں اللہ تعالیٰ خود ہی مومنوں کو کافی ہوگیا، اللہ تعالیٰ بڑی قوتوں والا اور غالب ہے۔

۲۶. اور جن اہل کتاب نے ان سے سازباز کر لی تھی انہیں (بھی) اللہ تعالیٰ نے ان کے قلعوں سے نکال دیا اور ان کے دلوں میں (بھی) رعب بھر دیا کہ تم ان کے ایک گروہ کو قتل کر رہے ہو اور ایک گروہ کو قیدی بنا رہے ہو۔

۲۷. اور اس نے تمہیں ان کی زمینوں کا اور ان کے گھروں کا اور ان کے مال کا وارث کر دیا اور اس زمین کا بھی جس کو تمہارے قدموں نے روندا نہیں، اللہ تعالیٰ ہرچیز پر قادر ہے۔

۲۸. اے نبی! اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم زندگانی دنیا اور زینت دنیا چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ دے دلا دوں اور تمہیں اچھائی کے ساتھ رخصت کر دوں۔

۲۹. اور اگر تمہاری مراد اللہ اور اس کا رسول اور آخرت کا گھر ہے تو (یقین مانو کہ) تم میں سے نیک کام کرنے والیوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے بہت زبردست اجر رکھ چھوڑے ہیں

۳۰. اے نبی کی بیویو! تم میں سے جو بھی کھلی بے حیائی (کا ارتکاب) کرے گی اسے دوہرا دوہرا عذاب دیا جائے گا، اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ بہت ہی سہل (سی بات) ہے۔